رسالہ

دیباچہ

ن مویشیون کی حفاظت اور کہلانے پلانے کی خبرداری کی جاتی ہے کمتر بیمار پڑتی
ن اور جنکو خوراک زیادہ سے بے اندازہ یا کم ملتی ہے اکثر بیمار ہو جاتے ہین ؂
یشی کے مالک اگر تہوڑی سی توجہ کرین اور اپنے جانورون کی خبر رکھین تو ممکن ہی
لے مویشی بیماری سے محفوظ رہین ۔ جو امراض اس رسالہ مین لکھے ہین اُنمین سے بعض
ی ایسے ہین جو وبائی اور متعدی ہونے کی وجہہ سے ہوتے ہین ورنہ باقی سب مرض
لون کی بے پروائی اور کہلانے پلانے کی بےخبری سے پیدا ہوتے ہین ؂
س رسالہ مین بہت سے بیماریون کے اسباب مفصل بیان کئے گئے ہین اور اُن سب کا
راد مالک کی تھوڑی سی خبرگیری سے ہو سکتا ہی اگر اسپر بہی توجہہ نکرین اور بیماری
کے مویشی مین پہیلے تو اُنکا قصور ہی ؂
ب مویشی گہاس ور پیال کے جمع کرتے ہین جو خشک سالی اور موسم وبائی اور ایام طغیانی
مین کام آئے اکثر غفلت کرتے ہین نتیجہ اسکا یہہ ہوتا ہے کہ جب چارا نہین ملتا
رون کو چرنے کے لیئے چھوڑ دیتے ہین اور جانورون کو جو میسر آیا کہا لیتے ہین اکثر
ار گہاس اور پتی کہا جاتے ہین یا طغیانی اُتر جانے کے بعد مرطوب گہاس کہا کر
ور امراض متعدی مین مبتلا ہو جاتے ہین ۔ اس لیئے مالکان مویشی کو لازم ہے کہ ایسے
کے واسطے ہمیشہ چارا بقدر ضرورت بلکہ زیادہ جمع کر رکھین تاکہ اُنکے مویشی اچھا چارا پاکر
ین آرام سے رہ کر بیماریون سے بچین ۔ ایسے وقت مین مویشی کا تھان ہر بند
ہو ۔ بارش اور رات کی ٹھنڈی ہوا سے اُنکا بچنا بھی ضرور ہی کیونکہ جب اُنکو سردی

تکلیف ہوگی۔ یا تر زمین مین بند ہی رہینگی۔ یا گرمی مین دوپہر کی دہوپ سے تپینگے
سرما مین سرد ہوا اور رات کی شبنم سے تکلیف اٹھائینگے تو کیونکر صحیح وسالم رہ سکے
ہین۔ یہہ سب سختیان ہندوستان کے مویشی کمبختی کے مارے کو بھگتنی پڑتی ہین
اور بڑے تعجب کی بات ہی کہ ہندو بھی اچھی طرح حفاظت مویشی کی نہین کرتے اگرچہ
مذہب کی روسے بعض مویشی اونکے نزدیک متبرک ہین اور پیار و محبت سے بڑھکر
اونکی تعظیم و تکریم کرنی بہی اونپر لازم ہی۔

جانورون کا تہان ایسا بنانا لازم ہی کہ آس پاس کی زمین سے اونچا ہو اور ڈہلاؤ
اور چہت اوسکی دہوپ اور مینہہ کو روک سکے۔ اور دیوارین رات کی ٹہنڈی ہوا اور
سے بچا سکین کہڑکیان اتنی ہون کہ بقدر ضرورت روشنی آسکے۔ دروازہ مین آمد
بلا وقت ہوسکے ہوا کی آمد و رفت کا خوب بندوبست کیا جاوے کہ اچھی صاف ہوا
سے آتی رہے اور بری غلیظ ہوا اوپر سے نکلتی رہے۔

تہان کی زمین اور اوسکے آس پاس صاف رہے۔ اور پیشاب اور گوبر اٹہانے
انتظام کیا جاوے مویشی کی بیماری کا یہہ بھی ایک سبب ہی کہ انکو برا اور غلیظ پانی
پینے کو ملتا ہی صاف اور اچھا پانی نہین ملتا۔

یہہ رسالہ اس غرض سے نہین بنایا گیا کہ اس مین مویشی کے کہلانے پلانے اور
طرح کی خبرگیری کے طریقے لکھے جائین بلکہ یہہ ظاہر کرنا مقصود ہی کہ جانورون کی
کا مقدم سبب اونکے مالکون کی غفلت ہی۔

اتنی خوراک کہ ایک گاے یا ایک بیل کہا کر تندرست رہے بہت تہوڑے دامون مین
سکتی ہی اور ہر ایک آدمی جو گاے بیل سے نفع پاتا ہی اس قدر دام خرچ کرسکتا ہی
بیل محنت کرکے اور گاے دودہا اور بچہ دیکر اپنی خوراک وغیرہ سے زیادہ نفع دے سکتے
مالک اپنے مویشی کے گلہ کو دبلا بیمار یا مبتلاے امراض وبائی کردیتا ہی اور نقصا

[پا]ن والون کو اُنکی کاہلی اور بے پروائی کا آپ ملزم ہی اور اس طرح جو بیرحمی جانورون پر کرتا ہی اُسکی جوابدہی بھی اپنی گردن پر لیتا ہی ؞

پہلی فصل

چیچک

اس بیماری کو بنگالی زبان مین بسنت اور بمبئی مین ماتا یا بچی نو - اور اس ملک مین گوٹی یا چیچک - اور مندراس مین پیا کہتے ہین - ہندوستان مین اسکی اور بھی نام ہین چھٹی فصل مین جہان امراض متعدیہ کا بیان ہی اکثر لکھے گئے ہین ؞

ماہیت مرض - چیچک ایک ردی قسم کا بخار ہی جو متعدی ہوتا ہی اور امراض متعدیہ مشہورہ سے زیادہ متعدی یعنی لگ اُڑتا ہی - بنیاد اسکی ایک خاص قسم کا زہر ہی جو خون مین سرایت کرکے تمام جسم پر خصوصاً جو سے معدہ یعنی چستہ اور آنتون پر اثر کرتا ہی اس لئے کہ اُن مین علامتین فتور خاص کی اکثر پائی جاتی ہین ؞

اس بیماری کی علامتین اکثر دو یا تین دن کے بعد تاثیر یعنی چھوت لگنے سے ظاہر ہوتی ہین اور کبھی ۴۸ گھنٹے کے اندر بھی ظاہر ہو جاتی ہین - ایک دفعہ اکیسوین دن ظاہر ہوئی تہین ؞

علامات - اس بیماری کی پہلی علامت گرمی اور حرارت جسم ہی لیکن اُسکا دریافت کرنا بغیر مقیاس الحر کے جسکو انگریزی مین تھرمامیٹر کہتے ہین ناممکن ہی مگر جو علامتین ایسی ہین کہ کوئی اُنکو پہچان سکے اُونکے تین درجے قرار دئے گئے ہین ؞

[در]جہ کی علامتین یہہ ہین - جانور کا سست ہو جانا - کانپنا - رونگٹون کا پہٹ جانا - [آنکھون کا او]ر اندر سے سرخ ہونا - ویالس کا ہونا - کانون کا لٹک جانا - اکثر قبض رہنا - گوبر الجھا - بھوک کم لگنا - پیاس کی زیادتی - تمام بدن کے عضلات خصوصاً پشت اور کندھے اور

پٹھون کے عضلات مین تشنج کا ہونا۔ کوزہ پشت ہونا۔ جگالی آہستہ اور بے ترتیب ہونا۔ پسینہ نکلنے مین
دانت پیسنا۔ جمائیان لینا۔ ریڑھ مین درد خفیف ہونا۔ نبض کا تیز چلنا ٭

دوسرے درجہ کی علامتین یہہ ہین۔ منہہ۔ کان سینگ۔ ٹانگ۔ اور اور اعضا جسم کی حرارت
کا متغیر ہونا یعنی کبھی گرم کبھی سرد ہو جانا۔ ہانپنا۔ بھوک نہ لگنا۔ جگالی موقوف ہونا۔ اکثر پیٹھ
ریڑھ کا درد زیادہ ہونا۔ اور آخر کو جانور کا لیٹ جانا۔ اور کوکھ پر سر رکھ لینا۔ بخار کی شدت
پیاس کی زیادتی۔ نگلنے مین دشواری عضلات جسم مین تشنج کا زیادہ ہو جانا۔ نبض کا بے
ترتیب بہت تیز چلنا۔ چلنے پھرنے مین دقت و دشواری مسوڑھون اور کلہ کی اندرونی سطح
کا بہت سرخ ہو جانا زبان پر کانٹے پڑ جانے قبض کی شدت۔ گوبر مین آنو اور خون کا آنا مقام
بول و براز مادہ کا اندرونی سطح خشک اور سرخ ہونا۔ اور نر جانور کی مقعد کا خشک و سرخ ہونا
شکم مین شدت سے مروڑ ہونی جسکے سبب جانور کو تھنی لگتا ہے کبھی فرج اور مقعد کا باہر نکل آنا
تیسرے درجہ کی علامتین۔ آنکھ سے میل۔ ناک سے رینٹ۔ منہہ سے رال بکثرت نکلنا
تنفس سے بدبو آنی مسوڑھون اور منہہ کے دونون گوشون اور کانون اور زبان اور گال تھنون
اور آنکھ کے پپوٹون کا چھل جانا اور اُنپر کم و بیش زرد رنگ کے چھالون کا نمود ہونا۔ اگلے دانتون کا
ڈھیلا ہو جانا۔ پھر دستون کا جاری ہونا چنانچہ اول سخت شدے آنو اور خون ملے ہوئے
اور بعد اسکے پتلے بدبودار چھیچھڑے خون اور آنو ملے ہوئے نکلتے ہین کبھی بدن سوج جاتا ہے پھر
زائل ہو جاتی ہے۔ پیاس کی شدت نگلنے مین دشواری۔ دہانس کا زیادہ ہو جانا۔ کہال سینگ
کان منہ۔ پیر سب ٹھنڈے ہو جاتے ہین۔ گیابھن گاے کا بچہ نکل پڑتا ہے پھر جانور لیٹ جاتا ہے
اُٹھنے کی طاقت نہین رہتی۔ کراہتا اور چیختا ہے سانس مشکل سے لیتا ہے۔ پھر خون آمیز بدبودار پتلا
گوبر خود بخود بے اختیار رہتا ہے نبض معلوم نہین ہوتی۔ دو دن سے چھہ دن کے اندر مر جاتا ہے ٭
کبھی علاوہ علامات مذکورہ کے کہال خصوصاً عقب ٹہن جنگاسے۔ کندہے اور پسلیون پر دانے
نکل آتے ہین لیکن یہہ ہمیشہ نہین ہوتے جو جانور گرمی مین بیمار ہوتی ہین اونکے اکثر یہہ دانے نکلتے ہین

ے والون کا نکلنا نیک علامت ہی جب دانے نکلتے ہین پیچش زیادہ نہین ہوتی اور اکثر
ام ہوجاتا ہی اور جب دانے نہین نکلتے پیچش شدت سے ہوتی ہی اور اکثر جانور مرجاتا ہی
ہندوستان مین بھی بعض مالکان مویشی اس بیماری کو چیچک خیال کرتے ہین اور اُنکی راے صحیح
ہی جب دانے جلد پر نکل آتے ہین تو اُسکو ماتا کہتے ہین اور جب معدہ اور انتڑیون مین خراش
ہوتا ہی اور گوبر مین آنو خون چھیچھڑے ملا ہوا آتا ہی تب اندر کی ماتا اُسکو کہتے ہین
کبھی کبھی کسی جانور کو اس بیماری مین ہذیان بھی ہوتا ہی خصوصاً ایسی حالت مین جب علامتین
اس بیماری کی جلد اور متواتر ظاہر ہوتی ہین اور جانور گھبراکر دوڑتا ہی اور ہاتھہ پیر مارتا ہی
آخر کار بیہوش ہوکر گر پڑتا ہی اور مرجاتا ہی

علامات شناخت مرض - جن علامتون سے یہہ مرض پہچانا جاتا ہی یہہ ہین - آنکھہ نتھنون
مُنہہ مین خراش ہونا - گاڑھی لسدار رطوبت کا مُنہہ سے نکلنا مسوڑون مین یا مُنہہ کے اندر زخم
ہونا پیچش ہونا کبھی جلد پر دانے نکلنے اس امر کا دہیان رکھنا چاہیے کہ یہہ سب
علامتین ہر جانور مین نہین پائی جاتین مگر کوئی نہ کوئی اِن مین ضرور ہوتی ہی

قیام مرض - ۲۴ گھنٹہ سے ۱۲ یا ۱۶ دن تک یہہ بیماری رہتی ہی لیکن اکثر ۳ دن سے
۹ دن تک قیام اس مرض کا ہوتا ہی

علاج - چیچک اُن بیماریون مین سے ہی جو مدت معین تک رہتی ہین اور روکنے سے نہین رُکتی
یعنی جب تک سمیت مرض کی بدن سے خارج نہین ہوتی تب تک جانور تندرست نہین ہوتا
ہندوستان مین جو علاج اس بیماری کا اکثر مفید پڑتا ہی اُسکا سبب یہہ ہی کہ اس ملک مین
بیماری خفیف ہوتی ہی اور اس طرح کی وبا نمودار نہین ہوتی جس مین سب قسم کی جانور اس مرض
مین دفعۃً گرفتار ہوجاتین بخلاف اسکے ممالک فرنگستان مین یہہ بیماری اکثر سخت ہوتی ہی اور دفعۃً سب
قسم کے جانور اس مرض مین مبتلا ہوجاتی ہین اس لیئے اُن ملکون مین اسکا علاج بہت کم کارگر ہوتا ہی
دانون کا نکلنا اس بیماری مین مبارک علامت ہی اور بطور قاعدہ کلیہ یاد رکھنا چاہیے کہ جس قدر

دانے زیادہ ہون اُسی قدر جانور کی صحت کی اُمید ہی بخلاف اِسکے دانون کا نہ نکلنا اور
پیچش کا زیادہ ہونا بد علامت ہی اور اکثر جانبر نہین ہوتے ؛؛
اِسکے علاج مین دو باتون کا لحاظ ضرور ہی اول ۔ ایسی تدبیر کرین جس سے سمیت اِس مرض
کی جو بدن مین اثر کر گئی ہی کسی نہ کسی طرح خارج ہو جاے ۔ دوسرے ۔ جانور کی حفاظت
اور خبر داری کی جاے اور مناسب خوراک اُسکو دی جاے کہ طاقت اوسکی زائل نہ ہونے پاوے ؛؛
پہلے درجہ مین رفع قبض کے لیئے نمکین جلاب دین یعنی کہانے کا نمک ۔ یا ایسم نمک پون چھٹانک
سے ڈیڑہ چھٹانک تک ایک دفعہ یا دو دفعہ کر کے دین جبتک رفع قبض نہ ہو ۔ سوا اِسکے
ضرورت ہو تو پچکاری گرم پانی اور تیل کی دن مین دو یا تین دفعہ دین تیز مسہلات کا
استعمال جنسے کمزوری ہو مضر ہی ملینات کا استعمال اِس غرض سے کرنا چاہیئے کہ سمیت بدن سے
خارج ہوتی رہے لیکن دست زیادہ نہ ہون ورنہ کمزوری کا اندیشہ ہی ؛؛
اگر دست آلو اور خون کے ساتھہ ۲۴ گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک آتے رہین تو نسخہ
نمبر ۴ کا استعمال کیا جاے یا نسخہ مندرجہ ذیل پلاوین ؛؛

نسخہ چیچک

کافور ۲ ماشہ شورہ ۸ ماشہ تخم دہتورہ ۴ ماشہ چرایتہ ۶ ماشہ ہندوستانی شراب ۱۰ ما اِس نسخہ
کا اِستعمال اُس وقت کیا جاے جب بیماری کا پہلا درجہ ہو اور دوسرے درجہ کی حالت مین
جب ۲۴ گھنٹہ سے زائد عرصہ تک دست آتے رہین تو ۲ ماشہ مازو کا باریک سفوف اور
ملا دیا جاے اور ہر بارہ گھنٹہ بعد اِسکا استعمال کیا جاے جبتک دست بند نہ ہون ؛؛
غذا ۔ چانول اور چھلی کا دلیا خوب گاڑھا پکا کر کہلانا چاہیئے اکثر دیکہا گیا ہی کہ جب جانور کو دست
زیادہ آتے ہین پیاس بھی زیادہ ہو جاتی ہی اور جانور پانی کی طرف دوڑتا ہی اگر اس حالت
مین پانی دیا جاے تو اسہال کی زیادتی ہوتی ہی اور جانور کمزور ہو کر جلد مرجاتا ہی پہلے درجہ
ہو جبتک قبض [illegible] کچھہ ہرج نہین لیکن جب دست زیادہ

آنے لگیں تو پانی مضر ہے بالکل نہ دیا جاوے بلکہ اُسکے عوض تھوڑا سا دلیا دینا مناسب ہے ❊
جب دست بند ہو جائیں تو دوا کا دینا موقوف کر دیا جاوے صرف نگرانی غذا وغیرہ کی لازم ہے دلیا
اور تھوڑی سی ہری گھاس یا اور کوئی سبز چارا دیا جاوے اور تھوڑا سا نمک بھی دینے مین
ملا دین یا نمک کا ڈلا جانور کے سامنے رکھدیا جاوے کہ جب اُسکا جی چاہے اُسکو چاٹ لے۔
اس بیماری مین خشک نشہ دار چارا کسی حالت مین دینا نہین چاہیئے کیونکہ ہضم نہین ہو سکتا اور بدہضمی و
دیگر امراض معدہ و امعا کے اُس سے پیدا ہو جاتے ہین یا وہی اصلی بیماری عود کرتی ہین ❊

بھیڑ اور بکریون کی چیچک

بھیڑ اور بکریون کو بھی چیچک ہوتی ہے لیکن بہ نسبت اور مویشی کے انکو چھوت کم لگتی ہے ایک یہ
بات انمین نئی ہے کہ چھوت ایک گلہ سے دوسرے مین پہنچا سکتی ہین اور خود محفوظ رہتی ہین ❊
علاج۔ وہی ہے جو اوپر بیان ہوا اور وہی دوائین دی جاتی ہین لیکن مقدار دوا کی بڑے
مویشی کی نسبت سے چھٹا حصہ ہے ❊
علامتین بعد مرگ کے مختلف طرح کی ہوتی ہین اور یہ اختلاف بلحاظ سختی اور دیر تک رہنے
بیماری کے ہوتا ہے چنانچہ جب سخت و تیز بیماری مین جانور جلد مرگیا ہو تو منہہ حلق۔ اور پھیپھڑہ
کی اندرونی سطح خون سے بھری ہوئی اور سوجی ہوئی معلوم ہوتی ہین۔ اور حلق کے اطراف اور
گردن کے زیرین حصہ کی جلد کے تلے رقیق رطوبت خون ملی ہوئی پائی جاتی ہے اور نتھنون مین
اور نرخرہ اور معدہ اور انتڑیون کی اندرونی جلد مین خون جمع ہو جاتا ہے خصوصاً چوتھے معدہ
یعنی چیستہ کی اندرونی سطح بالکل سرخ ہو جاتی ہے اور اُسپر داغ ہوکے اور بینجنی رنگ کے ہو جاتے ہین ❊
امعاء صغیر مین بھی یہی کیفیت ہوتی ہے اور باقی انتڑیون مین خون کا اجتماع اور سرخ و سیاہ داغ
ہوتے ہین اور گوبر مین گاڑھی سیدار رطوبت سرخ رنگ خون مین ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور نرم
بیماری مین جب جانور جلد نہ مرا ہو اور بحالت زندگی منہہ مین خراش اور زخم ہو گئے ہون تو

بعد وفات علامتین مذکورہ ذیل پائی جاوینگی اجتماع خون اور زخم اور خراش اور چہالے مسوڑون اور منہہ کے اندر اور حلق مین ❊

معدہ اول یعنی اوجہڑی اور دوم یعنی چارخانہ مین خون کا اجتماع اور کبھی کسی مقام کی جہلی کے نیچے جما ہوا خون ہوتا ہی یا گاڑہی لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی اور ❊

تیسرے معدہ یعنی پت اوجہڑی کی شکنون مین لمبی لمبی دہاریان اجتماع خون کی ہوتی ہین اور دہبے اور زخم اور بعضے پرتون مین سوراخ بہی پائے جاتے ہین ❊

چوتہے معدہ یعنی چستہ مین اس قدر خون بہرا ہوتا ہی کہ اندرونی جلد بالکل سرخ ہو جاتی ہی اور کہین کہین داغ بنفشی اور بہورے رنگ کے ہو جاتے ہین اور نیچے کے سوراخ مین آنت کے قریب جما ہوا خون اور زخم ہوتا ہی اور لسدار رطوبت جمی ہوئی پائی جاتی ہی ❊

چہوٹی آنتون کے بالائی حصہ مین یہی کیفیت ہوتی ہی مگر نیچے کے حصہ مین خون کے دہبے اور گلٹیون مین زخم ہوتے ہین اور رطوبت لسدار جمی ہوئی بہی پائی جاتی ہی ❊

امعاء قولون واعور مین خون کی دہاریان ہوتی ہین اور دہبے اور لسدار رطوبت جمی ہوئی بہی اور امعاء مستقیم کی اندرونی سطح سرخ گلناری ہوتی ہی اور جگر خون سے بہرا ہوا اور پتہ کی اندرونی جلد مین دہبے اور زخم ہوتے ہین ❊

قصبہ ریہ و حنجرہ کا بالائی حصہ اور پہیپہڑہ خون سے بہرا ہوا اور بعض اوقات حنجرہ اور بالائی حصہ ریہ مین اجتماع خون اور چہالے پہیپہڑون مین اجتماع خون اور انکا کم و بیش ہوا سے پہولا ہونا ۔ دل کی درونی اور بیرونی سطح پر اجتماع خون اور بعض جگہہ خون جما ہوا پایا جاتا ہی ❊ دماغ کے منجبہ و قشہ مین خون بہرا ہوا اور بطون جانبیہ مین آب خون پایا جاتا ہی ❊

تنبیہ

متعدی بیماریون کے انسداد کی تدبیرین جو مویشیون کے واسطے جو فصل ششم مین لکہی ہین [illegible]

سے الگ رکھنا چاہیئے ویسا ہی اِن مین بھی ؛؛
انسداد مرض کے لیئے جو قواعد کہ امراض متعدی کی فصل مین لکھے گئے ہین اُنکی پابندی واجب ہی ؛؛

دوسری فصل

کھر اور کھر پکا

یہہ بیماری مختلف مقامات ہند مین مختلف نامون سے مشہور ہے مثلاً بنگالی زبان مین ایشو اور پنجاب اور بمبئی اور اس ملک مین کھر اور کھر پکا اور مدراس مین موپانگ کہتے ہین اور اسکے اور بھی نام ہین جو چوتھی فصل مین لکھے گئے ہین ؛؛

ماہیت مرض - کھر ایک بُری قسم کا متعدی بخار ہی جسکے ساتھ صرف منہہ یا پانون یا ان سب مین آبلہ کی طرح دانے نکل آتے ہین کبھی پہلے منہہ مین کبھی پانون مین ؛؛
یہہ بیماری بھیڑ بکری سوٗر مرغی و بط اور کبھی آدمیون کو بھی بیمار گای کا دودھ پینے سے ہو جاتی ہی اور ہندوستان مین سب جگہہ تھوڑی بہت ہمیشہ پائی جاتی ہی اور دو دو تین تین مرتبہ ہوتی ہی ؛؛

اسباب - یہہ بیماری اکثر چھوت سے اور کبھی تھانکے میلے اور گندہ ہونے کی وجہہ سے ہو جاتی ہی اور جو جانور صاف وستھری جگہہ مین بیمار مویشیونسے علیحدہ رہتے ہین اُنکو یہہ بیماری نہین ہوتی ؛؛
یہہ بیماری چھوت لگنے سے ۲۴ گھنٹہ بعد یا تین یا چار دن اور اکثر ۳۶ گھنٹہ کے بعد ظاہر ہوتی ہی ؛؛

علامات - پہلے جسم مین تھرتھری ہوتی ہی پھر بخار چڑھتا ہی پھر منہہ ناتھہ پانون سینگ گرم ہو جاتے ہین اور مویشی بار بار منہہ چاٹتا ہی اور تھوک منہہ سے بہتا ہی اور دانے مثل آبلہ کے بقدر تخم خشخاش منہہ اور پانون مین اور گائے کے اینا ور تھن اور ناک کے اندر بھی نکل آتے ہین جو ۱۰ گھنٹہ سے ۲۴ گھنٹہ تک کے اندر ٹوٹ کر اچھے ہو جاتے ہین یا زخم پڑ جاتے ہین - یہہ دانے منہہ کے

جگہہ جہان جلد بدن کی سم سے ملی ہے اور کبھی گہائی مین نکلتے ہین۔ اور جانور منہہ کے زخم اور بخار کی شدت سے کھا نہین سکتا چلنے مین لنگڑاتا ہے اور ایسی حالت مین اگر اُس سے محنت لی جاوے تو پہر پہول کر کھُر گر جاتے ہین اور کبھی بڑے بڑے پہوڑے پانون مین نکل آتے ہین۔ گاے کے تہن اور تھن پر جب یہہ دانے نکلتے ہین تو وہ بہی سوج جاتے ہین اور درد کرتے ہین ❊ بیمار گاے کا دودہ پینے سے بچہ بہی اس بیماری مین گرفتار ہو جاتا ہے۔ دودھار گاے اگر دوہی جاے تو ہاتھہ کی رگڑ سے تہن بہت درد کرتے ہین اور نہ دوہی جاے تو وہ سوج جاتے ہین اور ان مین سوزش پیدا ہو جاتی ہے ❊

بیمار گاے دوہنے کے بعد اُنہین ہاتھون سے اگر تندرست گاے دوہی جاوے تو کیا عجب کہ وہ بہی بیمار ہو جاوے۔ بھیڑ مین بہی یہی علامات ظاہر ہوتی ہین بلکہ پانون مین شدت زیادہ ہو کر جلد الگ ہو جاتی ہین۔ سور کو اس بیماری مین پانون کا درد زیادہ ہوتا ہے اور چلاتا ہے اور اکثر سم گر جاتے ہین۔ سور کو بہ نسبت اور جانورون کے یہہ بیماری خود بخود اکثر ہوتی ہے ❊

علامات جن سے اس بیماری اور چیچک مین تشخیص و تمیز کر سکتی ہین یہہ ہین چیچک مین پیچش و دست کا ہونا ضرور ہے اور پانون پر دانے نہین نکلتے۔ اس بیماری مین دست وغیرہ کچھہ نہین آتے اور دانے پانون مین نکلتے ہین ❊

ممکن ہے کہ ایک جانور کو ایک وقت مین چیچک اور کھُر پکا دونون ہو جاوین مگر ایسا کم ہوتا ہے ❊

قیام مرض۔ بیمار ہونے کی اگر خبرداری کی جاوے تو تین چارون مین بخار جاتا رہتا ہے اور دس پندرہ دن مین جانور اچھا ہو جاتا ہے مگر چند روز کسی قدر دُبلا رہتا ہے اور اگر خبر نہ لی جاوے بلکہ بیماری مین کام لیا جاوے تو بخار مین تیزی اور شدت اور بہوک کم ہو جاتی ہے اور کھُر زخمون کے بڑھنے سے گر جاتے ہین اور پانون مین ورم اور پہوڑے بڑے بڑے ہو کر دس بارہ روز مین جانور مر جاتا ہے۔ فرنگستان ۱۸۶۵ء ۱۸۶۶ء ہولشٹین بڑے اور وزنی ہوتے ہین اس بیماری مین زیادہ سختی اٹھاتے ہین بہ نسبت

مین تیز ہوتی ہے ؀

انگلستان مین جب اس بیماری کی کثرت ہوتی ہے تو فیصدی پچاس مرتے ہین اور ہندوستان مین صرف دو یا تین - اور اگر خبرداری کی جاوے تو ایک بہی نہین مرتا ؀

علاج - جانورون کو صاف رکہین اور صاف ہوا دار تہان پر باندہین اور منہہ ہر پانچون دن مین دو تین بار گرم پانی سے صاف رکہین اور منہہ نسخہ نمبر ۴۳ سے دہویا جاوے اور گہائیان اور این اور تہن اور اور مقامات جہان زخم ہون میل سے پاک صاف کر کے سینکے جاوین پہر نسخہ نمبر (۴۹) استعمال کیا جاوے تاکہ مکہی زخم پر نہ بیٹہے اور کیڑے نہ پڑین - اگر مکہیان تہن اور منہہ پر بیٹہتی ہون تو دوا ایک مرتبہ تیل اور کافور اسپر ملا جاوے اگر بخار مین سختی اور تیزی ہو تو نسخہ نمبر ۵۱ دن مین دو مرتبہ استعمال کیا جاوے ؀

غذا - نرم اور ہری گہاس مثل دوب اور نرم لوسرن کے یا بموجب ترکیب نسخہ نمبر ۶۰ کے چانولون کا دلیا پیٹ بہر کر کہلایا جاوے اور دوا ایک مرتبہ بہی دلیا چہٹانک ڈیڑہ چہٹانک راب اور آدہی چہٹانک نمک ملا کر دیا جاوے ہندوستان مین جو مویشیون کو کیچڑ یا ٹخنہ برابر پانی مین باندہتے ہین اسکی وجہہ یہہ ہے کہ سم کے زخمون پر مکہیان نہ بیٹہین لیکن اس طریقہ سے بعض اوقات ریت اور کیچڑ جلد اور زخم کے اندر سما کر سم کو گرا دیتی ہے ؀

سوائے ان تدبیرون کے اور چہٹی فصل مین متعدی بیماریون کے انسداد کی تدبیرین لکہی ہین وہ کہہ چکا ہین استعمال کی جاوین ؀

تیسری فصل

ذات الجنب

اس بیماری کو پنجاب و سندہ مین پہپڑی اور بمبئی مین پاپ سٹا یا ذات الجنب کہتے ہین ؀

جھلی پر ہوتا ہی اور ہر قسم و ہر عمر کے مویشی کو ہر ملک اور ہر موسم مین ہوا کرتا ہی اور اکثر وبائی
طور پر ظاہر ہوتا ہی اور آثار اسکے کبھی دیر مین اور خفیف اور کبھی جلد جلد اور تیزی و سختی سے
ظاہر ہوتے ہین اور یہہ مرض دیرپا ہی چار مہینے بلکہ اس سے زیادہ تک بہی رہتا ہی اس بیماری مین
چونکہ ایک کی بیمار ہونے سے گلہ کے سب مویشی بیمار نہین ہوتے اس لیئے بعضے لوگ اسکو متعدی نہین کہتے ہین

اسباب - یہہ بیماری چہوت سے ہوتی ہی کیونکہ انگلستان مین دیکہا گیا ہی کہ جو جانور
بعد پیدا ہونے کے گہر مین پرورش کیئے گئے اور اور مویشیون سے ہمیشہ الگ رہے انکو یہہ
بیماری نہین ہوتی اور جو جانور ایسی جگہ رہے جہان چہوت لگنے کا گمان تہا انکو یہہ بیماری
ہوگئی اس سے معلوم ہوا کہ چہوت لگنا ہی سبب ہی جہان کہین یہہ بیماری جانورون کو
ہوگی وہان تحقیقات کرنے سے ثابت ہو جائیگا کہ چہوت کے باعث سے ہوئی ہی انگلستان
مین بعد چہوت لگنے کے ایک مہینے سے ڈیڑہ مہینے کے اندر علامات ظاہر ہو جاتی ہین اور عجب
نہین کہ ہندوستان مین بہی ایسا ہی ہو ۞

علامات - یہان وہ علامات جو ابتداء مرض مین واقف کار سالوتری سینہ ٹہوکنے
اور کان لگا کر سننے اور حرارت جسم وغیرہ سے دریافت کرتے ہین نہین لکہی گئین لیکن وے
علامات جو مالک مویشی بآسانی دریافت کر سکین لکہی جاتی ہین ۞

پہلی علامت یہہ ہے کہ جانور بہ نسبت پچہلے دنون کے شاید کسی قدر زیادہ تندرست معلوم
ہوتا ہی مگر بعد چند روز کے لرزہ آنے لگتا ہی پہر منہہ گرم ہو جاتا ہی اور نبض تیز اور تہوتہنی
خشک ہو کر کم کہانسی خشک ہو جاتی ہی دودہار گائے کا دودہ کم ہو جاتا ہی اور بعد دو یا تین
دن کے علامات بخار کی ظاہر ہوتی ہین اور وے یہہ ہین ۞

رونگٹے پہٹ جانا منہہ کی اندرونی سطح کا سرخ و گرم ہو جانا سانس لینے مین بدبو آنا کہانسی کی
شدت اور تنفس مین جلدی فی وقت نبض کا تیز اور بہرا ہوا ہونا اور اتنی ضرب سے سو ضرب تک چلنی
[illegible]

اور جب سانس باہر نکالتا ہی تو کراہتا ہی اور ناک کے سوراخ پھولاتا ہی اور کھڑے ہوئے مین کہنیان گھمائے رکھتا ہی اور سینہ کے بل بیٹھتا ہی تاکہ پسلیون کے پھیلنے مین آسانی ہو اور جب ایک ہی طرف کا پھیپڑہ بیمار ہوتا ہی تو اسی کروٹ لیٹتا بیٹھتا ہی تاکہ تندرست پھیپڑہ مین ہوا کی آمد و رفت بخوبی اور بلا دقت ہو اور کبھی کبھی معدہ اول یعنی اوجھڑی مین ہوا بھر جانے کی علامت جسکا بیان آٹھوین فصل مین ہی ظاہر ہوتی ہی آنکھ ناک سے خفیف رطوبت جاری ہوتی ہی ہاتھہ پانوٗن سینگ جلد ٹھنڈے پڑجاتے مین سانس مین بدبو آتی ہی کھانسی زیادہ ہوجاتی ہی مگر کھانسی کے وقت جانور دبے دبے کھانستا ہی زور سے نہین کھانس سکتا جلد خشک اور چمٹی ہوئی ہوجاتی ہی اور جانور دبلا ہوجاتا ہی پسلیون کے بیچ مین دبانے سے بسبب درد کے جانور کراہتا ہی اور آخر درجہ مین دست جاری ہوجاتے مین اور بعد دور ہونے بخار کی بھوک بڑھ جاتی ہی اور بیماری مین بھی چارہ جانور خوب کھاتا ہی - اور جب بیماری بڑھتی جاتی ہی تو پھیپڑہ سمٹ کر وزن دار ہوجاتا ہی اور سانس لینے مین دقت ہوتی ہی خون صاف نہین ہوسکتا اور جانور دبلا ہوجاتا ہی آخر کو دم گھٹ کر مرجاتا ہی جب ایک پھیپڑہ مین بیماری ہو تو اکثر امید صحت ہوتی ہی مگر لاغری کچھ دن رہتی ہی ٭

اور اگر دونون پھیپڑہ مین ہو تو آمد و رفت ہوا کی بند ہوجاتی ہی اور جانور دم گھٹ کر مرجاتا ہی ٭

قیام مرض سخت اور تیز بیماری مین ایک ہفتہ سے دس دن کے اندر جانور مرجاتا ہی اور نرم اور خفیف بیماری مین دو تین مہینے کبھی چھ مہینے زندہ رہتا ہی ٭

علاج - واضح ہو کہ دوا اس بیماری مین کم مفید ہوتی ہی اس لیئے فرنگستان اور بعض جہان گوشت کھاتے مین بخیال نقصان ذبح کر ڈالتے مین ہندو بپاس مذہب ذبح نہین کرتے اور اس بیماری کو متعدی نہین جانتے اور بیمار جانور کو گلہ سے علیحدہ نہین کرتے جس باعث سے بیماری پھیلتی ہی - ملک انگلستان کے باشندے بھی سابق مین بہت دن تک اس مرض کے متعدی ہونے مین شک کرتے تھے کیونکہ اکثر بیمار جانور کے قریب [illegible] رہے ہوئے جانور محفوظ رہتے اور [illegible]

مبتلا ہو جاتے تھے اور دوسرے یہہ کہ وے لوگ گمان کرتے تھے کہ عوارض متعدی چھوت لگنے
کے تھوڑی ہی عرصہ کے بعد ہوتے ہیں بخلاف اسکے یہہ مرض بہت دنوں میں ظاہر ہوتا ہے
اور تیسرے یہہ کہ علامات اسکی اچھی طرح سے ظاہر نہیں ہوتیں مگر اب اہل یوروپ اور اسٹریلیا
اسکے متعدی ہونے کو تسلیم کرتے ہیں شروع بیماری میں جب تک کھلی کھلی علامتیں ظاہر نہ ہوں
ہندوستان میں تشخیص اسکی نہیں کی جاسکتی ہے اور اسی وجہہ سے اکثر جانور ضائع ہو جاتے ہیں
جب کوئی جانور اس مرض میں مبتلا ہو تو اسکے کھلانے پلانے میں حفاظت کرے اور تھان کو
بھی صاف رکھے اور اچھی ہوا کی آمد و رفت کا اہتمام کرے بخار میں اگر نبض بہت تیز ہو تو نسخہ
نمبر (۹) اور اگر قبض ہو تو نسخہ نمبر (۵) استعمال کیا جاے اور جب بخار بالکل دور ہو جاے
تو سفوف نسخہ نمبر (۱۲) کا چاولوں کے دلیے میں ملا کر دو ایک مرتبہ دن میں کھلایا جاوے تنفس
میں دقت ہو تو سینہ پر مطابق نسخہ نمبر (۵۵) کے سینک کی جاے۔ اگر قبض سخت ہو تو چھٹانک
ڈیڑھ چھٹانک رائی اور ایک چھٹانک نمک اسی کے دلیے میں ملا کر مطابق ترکیب نسخہ نمبر (۵۹) کے
دو ایک دفعہ دن میں استعمال کیا جاے اور جانور کمزور ہو تو ایک چھٹانک ہندوستانی شراب ایک سیر
دلیے میں ملا کر دو ایک مرتبہ دن میں کھلایا جاوے ٭

غذا۔ ہری گھاس یا اور کوئی نرم چارہ یا چاولوں کی پیچ دی جاے اور پانی بقدر پیاس کے
سڑی اور سوکھی گھاس اور پیال وغیرہ ہرگز نہ دیں ٭

واضح رہے کہ اس بیماری سے جانور بہت کم بچتا ہے اور بچا تو کمزور اور لاغر ہمیشہ رہتا ہے پس
چاہیے کہ بیمار مویشی اور اسکے خدمتی کو اور مویشیوں سے جدا رکھیں ٭

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس بیماری میں جو جانور مر گیا ہو اسکے پھیپھڑے سے رطوبت لیکر تندرست
جانوروں کے ٹیکا اگر لگایا جاوے تو پھر چھوت نہ لگیگی اور بیماری خفیف ہوگی لیکن تجربہ سے لوگوں
معلوم ہوا کہ ٹیکا کچھہ مفید نہیں اور بیماری کو باز نہیں رکھتا اور مویشی کو ہمیشہ بیماری سے محفوظ نہیں کر سکتا ٭
[illegible] بعد مرگ پھیپھڑہ پندرہ سے ساڑھے سینتیس سیر تک ہو جاتا ہے حال آنکہ تندرست

پیل کا ڈہائی یا تین سیر سے زیادہ نہین ہوتا۔ اور کبھی پیپ سے بھرا ہوا اور کبھی سخت مثل جگر کے ہوتا ہی اور کبھی کسی مقام پر پسلیون سے چپک جاتا ہی کبھی یہہ مرض صرف ایک پھیپڑہ مین ہوتا ہے ؛؛

چوتھی فصل

گٹہیا یا گھٹلوان

اس مرض کو پنجاب مین گولی یا سوتھہ اور بنگالہ مین گولافولا اور بمبئی مین اُدروا اور مندراس مین تہلوری اور ان اضلاع مین گریرا اور گھٹلوان کہتے ہین اور گٹھیا بہی مشہور ہے ؛؛

ماہیت - یہہ بیماری خون کی ہے سرد ملکون مین متعدی نہین گنتے مگر ہندوستان مین متعدی ہی ایک قسم کی سوجن جلد کے نیچے خصوصاً کمر دست ران گلے اور کبھی زبان مین پیدا ہوتی ہے اور اُنکے اندر ہوا بہی بہر جاتی ہے جسکے دبانے سے چرچراہٹ کی آواز سنائی دیتی ہی۔ یہہ بہی پایا گیا ہے کہ مویشی سے یہہ مرض اور جانورون اور نیز آدمی کو چھوت کے ذریعہ سے سرایت کرجاتا ہی اور ان مین ردی قسم کے پہوڑونکی صورت مین ظاہر ہوتا ہی ؛؛

اسباب - خراب اور کمزور اور ریشہ دار چارہ جو مویشی پہلے کہاتے ہین اور پہر یکایک ہری اور نرم عمدہ گہاس چرتے ہین اُنکو یہہ بیماری ہوجاتی ہے خصوصاً کم عمر جانور کو کیونکہ اُنھین نسبت بوڑہے اور زیادہ عمر والے کے خون جلد اور بہت پیدا ہوتا ہی اور یکایک خراب ہوجانے کی وجہہ سے رگون سے نکل کر مختلف جگہہ اور نرم مقامون مین جمع ہوجاتا ہے۔ یہہ بیماری موٹے تازے جانورون کو خصوصاً جوانعمری کے بعد جلد موٹے ہوتے جاتے ہین یا وہ رات کو وقت ایسے موسم مین جب رات بہت سرد اور دن بہت گرم ہو سایہ دار مکانمین نہین رکھے جاتے لاحق ہوتی ہی جس جگہہ کی زمین مین نشیب ہو اور پانی کا نکاس نہ ہو وہان بہی یہہ بیماری خواہ مخواہ ہوتی ہے چنانچہ پہلے انگلستان مین جہان کی زمین خراب و رسیلی تہی اور پانی کا نکاس نہ تہا یہہ بیماری

بہت ہوتی تھی اب جب سے زمین ہموار اور درست ہو گئی نہین ہوتی اور یورپ کے چند
ممالک مین جہان یہہ خرابی ابھی تک واقع ہی وہان کم بیش یہہ بیماری خاص موسم مین لاحق ہوتی
رہتی ہی اور ہندوستان مین بھی چراگاہون کی خرابی و سیلابی ہونے سے ہوتی ہی اور
جب ایک جانور کو یہہ بیماری لاحق ہو گی تو یقیناً اُسی جگہ کے دوسرے جانور بھی اس مرض مین مبتلا
ہونگے نہ صرف اس وجہہ سے کہ یہہ بیماری متعدی ہی بلکہ ایک ہی خراب چراگاہ مین چرنے کے باعث

علامات صحیح و سالم جانور گھنٹہ دو گھنٹہ مین یکبارگی سُست ہو کر اکڑ جاتا ہی اور
بالکل جنبش نہین کر سکتا اور تھوڑی دیر بعد تمام بدن کی جلد کے نیچے کسی مقام خصوصاً کمر ران
ہاتھ گلے زبان مین ورم آجاتا ہی اور کبھی یہہ مرض سر مین ہوتا ہی اور کبھی پیٹ یا سینہ کے اندر
بہر حال جلد کے دبانے سے ایسی آواز معلوم ہوتی ہی گویا اُسکے اندر ہوا بھری ہی یہہ ہوا خون
کے اجزا متفرق ہونے اور گندہ ہو کر بخارات اُٹھنے سے پیدا ہوتی ہی ؛

سر مین جب یہہ بیماری ہو تو بیہوشی طاری ہوتی ہی اور گلے یا پھیپھڑے مین ہونے سے
سانس لینے مین وقت ہوتی ہی اور تلی یا پیٹ یا پیٹ کے کسی اور عضو مین ہونے سے
درد بشدت ہوتا ہی اور ہاتھ یا پانون یا ران مین اگر ہو تو نہایت جلد عضو بیکار ہو جاتا ہی اور جانور
یکبارگی چلنے پھرنے اور جنبش سے معذور ہو کر میخ کی طرح کھڑا رہ جاتا ہی اہل پنجاب اُسی لیے
اسکو گولی کے نام سے مشہور کرتے ہین اور کہتے ہین گویا اس جانور کو قدرتی گولی لگی نفس
مین دشواری ہوتی جاتی ہی اور جانور کراہتا ہی نبض کمزور اور جلد جلد تیز چلتی ہی اور جانور کمزور ہوتا
جاتا ہی اور سوجن بڑھ جاتی ہی پھر چند گھنٹہ مین مر جاتا ہی ؛

قیام مرض - دو گھنٹے سے چوبیس گھنٹہ تک - اکثر نو گھنٹہ اس مرض کی میعاد ہی ؛
علاج - اگر ورم بہت بہت ہو یا سانس لینے مین نہایت دشواری کی وجہہ سے پھیپھڑہ
مین خون جمع ہوتا معلوم ہو تو وہ اسے کچھ فائدہ نہین ورم آنے سے پہلے نسخہ نمبر (۳ یا ۴) آٹھ
آٹھ یا دس دس گھنٹے کے بعد دیا جاوے جب تک وست بیاری نہ ہون اور دو گھنٹہ بعد ایک

چھٹانک دیسی شراب اور ۸ ماشہ کافور پاؤ سیر دلیے مین خوب ملا کر دیا جاوے۔ اور پانی مین نمک ملا کر دین اور جانور سایہ دار مکان مین رہے بعضی لوگ فصد کہین مفید جانتے ہین لیکن صحیح یہہ ہی کہ ابتدا مین جب تک خون لسدار اور گاڑہا ہونے نہین پاتا یہہ علاج مفید ہو سکتا ہی اور پہر نہین کیونکہ وہ ورید سے پہر نکل نہین سکتا۔ چونکہ گلہ مین ایک مویشی کی بیمار ہونے سے اوروں کے بیمار ہو جانے کا احتمال ہی اس لیئے نسخہ نمبر (۵) ہر ایک مویشی کو مطابق عمر دیا جاوے اور پانی مین نمک یا شورہ ملا کر پلاوین اور صرف گہاس کہلائی جاوے تہوڑی تہوڑی دیر مین ٹہلانا بہی مفید ہی اور ہر ایک جانور کے غبغب پر بموجب ترکیب مندرجہ نسخہ نمبر (۶۶) سوا لگانا بہی فائدہ مند ہی یہہ عمل اس بیماری کے انسداد کے لیئے بہت مفید ہی خصوصاً جب صرف ہری گہاس کے سوا اور کچھ نہ دیا جاوے ؛؛

علامات بعد مرگ مختلف طرح کی پائی جاتی ہین جا بجا بدن مین جہان بیماری ہوتی ہی پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہی اور بڑے بڑے تہکلے سیاہ خون کے پائے جاتے ہین اور پانی سیاہ خون ملا ہوا اکثر لسدار اور سبز زردی مائل ہوتا ہی اور قرب وجوار کا گوشت سیاہ ہو جاتا ہی اور ایسا سڑ جاتا ہی کہ ہاتہہ سے بآسانی کہنچ سکتا ہی اور پہیپڑے مین خون کا اجتماع اور دل کی تہیلی اور اسکے اطراف مین گاڑہا لسدار پانی خون ملا ہوا اور پیٹ کی اندر اکثر جگہہ سیاہ خون کے تہکلے اور پانی خون ملا ہوا پایا جاتا ہی اور مرتے ہی عفونت آجاتی ہی اور بدن سڑنے لگتا ہی امتحان کرنیوالے کو چاہیئے کہ اپنے ہاتہہ کو زخم یا خراش کے ہونے سے بچاوے ورنہ اسکو بہی زہر کا اثر ہو کر ایک سخت بیماری ہو جاویگی انسداد اس مرض کا علاج کی نسبت سے آسان ہی اپنے گلے کو اُس زمین کی گہاس جسمین نشیب ہو نہ چرنے دین اور بیمار جانور سے بچاوین ؛؛

انگلستان مین جب یہہ بیماری بہیڑون کو ہوتی ہی تو اُسی براکسی کہتے ہین اور علاج اُنکا مثل بڑے مویشیون کے ہے صرف دوا کا وزن کم ہونا چاہیئے اِنکے لئے جو نسخہ موزون ہین وہ نسخہ جات کی فصل میں لکہے گئے ہین ؛؛

پانچوین فصل

ورم الحلق

اس بیماری کو بنگالہ مین گولا فولا اور ان اضلاع مین گٹوریوان اور بزبان پنجاب گلدن یا گلدیہ اور بمبئی مین آوروتی اور مندراس مین چاپاری نووودے کہتے ہین اور اکثر نام جو پچھلی فصل کی بیماری کے لیئے لکھے گئے ہین انہین نام سے یہہ بیماری بہی بوجہہ مشابہت علامتون کے مشہور ہی اور عجب نہین کہ یہہ دونون بیماریان ایک ہی قسم سے ہون اور اگر ایک قسم نہین ہین تو بہرحال ایک دوسرے سے متشابہہ بہت ہین ؛؛

ماہیت واسباب - ایک قسم کا متعدی اور مہلک مرض ہی جو خون مین سمیت ہونے سے پیدا ہوتا ہی اور زبان اور حلق اور نرخرہ کے بالائی حصہ اور گردوپیش مین اُنکے نہایت جلد ورم آجاتا ہی اور زبان اور تالو کے اطراف مین خونی رطوبت جمع ہوجاتی ہی اور سانس لینے اور نگلنے مین بڑی دقت اور دشواری ہوتی ہی اور بخار بہی نہایت تیز آتا ہی ؛؛

سمیت کے سرایت کرنے کے جس قدر عرصہ بعد علامات گھٹیا کی ظاہر ہوتی ہین اسی قدر اس مرض مین بہی عرصہ لگتا ہی ؛؛

علامات - بخار کے ساتھہ کانون کے نیچے اور جبڑون کے درمیان کی گلٹیون اور زبان تالو اور گلے مین ورم آجاتا ہی اور رال بہتی ہی اور نگلنے اور تنفس مین دشواری ہوتی ہی اور سانس کی خرخراہٹ دور تک سنائی دیتی ہی - کھانسی کی شدت اور نتھنے اور انکھون کے پپوٹون کی اندرونی سطح مین سرخی اور ہر جگہہ کے ورم کا جلد جلد زیادہ ہونا اور سانس مین بدبو اور زبان کا منہہ سے باہر نکلنا اور سیاہ ہوجانا اور اس مین زخمون کا پڑجانا اور اُنسے پانی کا نکلنا اور کہین کہین زبان پر بینجنی رنگ کے داغون کا پڑجانا پہر بعد اسکے سانس لینے مین نہایت دقت کا ہونا اور آخر کو دم گھٹ کر جانور کا مرجانا ؛؛

قیام مرض - اگر بیماری نہایت سخت ہو تو ایک یا دو گھنٹہ مین جانور مر جاتا ہی ورنہ دو تین
دن تک زندہ رہتا ہے اور تخمیناً فی صدی اسی جانور ہلاک ہوتے ہین ؛؛

علاج - بخیال شدت و تیزی مرض کے علاج مین توقف نہ ہونا چاہئے اور ابتداء مرض
مین اگر نگلنے مین دقت بہت نہ ہو تو مطابق نسخہ نمبر (۳ یا ۵) کے جلاب دیا جاوے بعد اسکے
حلق کی تدبیر ضرور ہو اور حلق کے ورم کی زیادتی سے نرخرہ کے بند ہونے اور دم رکنے
کی روک کے واسطے یہہ علاج چاہئے یعنی حلق کے باہر چارون طرف تین چار جگہہ اور نرخرہ کی بالائی
حصہ کے طول مین بقدر دو تین انچہ کے اور جبڑون کے مابین اور نیچے دو تین جگہہ لوہا سرخ
کرکے داغنا اور ازان بعد تمام گردن کے نیچے ایک کان سے دوسرے کان تک ایسا ہی کرین
اور انہین مقامات پر مطابق نسخہ نمبر (۵۱ یا ۵۲) کے آبلہ اٹھانے والی دوا مالش کرین - اگر آبلہ اٹھ
آوے تو یہہ علامت نیک ہے - اور منہہ کے دہونے کے لیئے نسخہ نمبر (۳۵) استعمال کیا جاوے
اور دو دو گھڑی بعد مطابق نسخہ نمبر (۱۲) کے پچکاری دی جاوے - اور پتلے دلیئے مین نمک یا
اور کوئی محرک دوا مطابق نسخہ نمبر (۳۴) ملا کر اس طرح پلائی جاوے کہ سانس بند نہ ہو کبھی
کسی جانور کو مطابق نسخہ نمبر (۶۷) کے گندھک یا القطرہ کی دہونی دینے سے نفع ہوتا ہی ؛؛
جب کسی تدبیر سے نفع ظاہر نہ ہوا اور جانور دم گھٹنے سے قریب مرگ ہو تو نرخرہ کے بیچ کے حصہ مین
سانس لینے کے واسطے سوراخ کر دیا جاوے جیسا اکثر سالوتری کرتے ہین اس تدبیر سے بعض جانور
اوقات بچ جاتا ہے ورم حلق کے گرد بہت زیادہ ہو تو دو ایک جگہہ اسکے نیچے کی طرف تیز چہری
سے شگاف دین اور زخم پر تیل بموجب نسخہ نمبر (۴۹) کے لگا دین ؛؛

علامات بعد مرگ - یہہ ہین زبان تالو نرخرہ کے اوپر کا حصہ سرخ مائل بسیاہی اور سوجا ہوا ہوتا ہے
اور جا بجا زخم پڑ کر پانی نکلنا اور منہہ کے اندر اور زبان کے اوپر کا پوست ادہڑ جانا اور زبان اور
تالو پر بینجنی رنگ کے داغ پڑ جانا اور انہین مقامات سے بدبو آنی اور چہرہ اور حلق اور زبان کے کنارون
مین زرد رطوبت خون ملی ہوئی کا جمع ہونا اور کان کے پیچھے اور جبڑون کی درمیانی گلٹیہ کا سوج

جانا چھیپڑہ کا خون سی بہرا ہونا اور روزنی ہوجانا۔ علامات اسکی اور بعض گلگہٹیا کی بہت مشابہ ہین ٭
چونکہ یہہ بیماری متعدی ہی اور خون مین سمیت سرایت کرنے سے پیدا ہوتی ہی اس لیے شخص بیمار
دار و دوا پلانے یا بعد مرگ لاش کو چیرنے کے وقت اپنے ہاتہہ کو زخم وغیرہ سے بچاوے ورنہ
زہر کا اثر اُسکے بدن مین بہی ہوجائیگا۔ ہندوستان مین ایسے جانور کا گوشت جو اس مرض سے
مرا ہو بعض جگہہ زہریلا سمجہتے ہین اور اسی خیال سے چمار نہین کہاتے جنکو اور مرضون کے
مُردہ جانورون کے گوشت کہانے سے اکثر پرہیز نہین ہی ٭
مطابق مضمون چوتہی اور چہٹی فصل کے اس بیماری مین بہی انسداد کے واسطے تدبیر مناسب فوراً کی جاے ٭

چہٹی فصل

تدابیر حفظ صحت

اس فصل مین بہیڑ بکری اور اور مویشون کے متعدی مرضون کے نام جو ہندوستان مین اکثر
ہوتے ہین اور انسداد مرض کے لیے قاعدے جنپر عمل درآمد کرنا فوراً واجب ہی لکہے
جاتے ہین اُنمین سے سخت مرض یہہ ہین ٭

نام

۱ چیچک ٭
۲ گلگہٹیا یا گہٹہروان جسکی انگریزی مین بموجب مختلف علامتون کے چار قسمین ہین مگر چوتہی
قسم وہ ہی جو بہیڑون کو ہوتی ہی ٭
۳ کہرپکا ٭
۴ ذات الجنب ٭

یہہ بیماریان ہندوستان مین اکثر جگہہ ہوتی ہین اور ہر جگہہ مختلف نام سے مشہور ہین چنانچہ
فہرست مختلف نامون کی اس فصل کے آخر مین ہی ٭

چیچک۔ سب سے زیادہ سخت اور مہلک متعدی بیماری ہے فیصدی پچاس سے نوے
تک مویشی مرجاتے ہین اور دو دن سے پندرہ تک قیام اس مرض کا ہے ؛؛

گھٹیا یا گھٹہریوان۔ چوتھی قسم اسکی جسکو انگریزی مین پراکسی کہتے ہین وہ ہی جو صرف
بھیڑون کو ہوتی ہے اور ہندوستان مین یہہ بیماری کم ہے۔ اور باقی قسمین سواے بھیڑ کے اور
چھوٹے بڑے مویشیون کو لاحق ہوتی ہین ؛؛

اس بیماری کی چارون قسم کا قیام دو گھنٹہ سے تیس گھنٹہ تک ہے۔ انگلستان کے سلوتریون
کے نزدیک یہہ بیماری سرد ملکون مین متعدی نہین ہے اور گرم ملکون مین متعدی اور مہلک ہے
اس سے بہت کم جانور جانبر ہوتے ہین ؛؛

کھر پکا۔ یہہ بھی سخت اور متعدی ہے اگر تدبیر معقول کی جائے تو فیصدی ایک یا دو سے زیادہ ضایع نہون ؛؛

ذات الجنب۔ مرض متعدی ہے اور ہندوستان مین شاید متعدی اس وجہہ سے نہین جانتی
کہ اکثر ابتدا مین آثار ظاہر نہین ہوتے اور آہستہ آہستہ یہہ مرض بڑہتا ہے اور جانور سوکھتا جاتا ہے
قیام اسکا ایک مہینے سے تین مہینے ہے بعض اوقات اس سے بھی زیادہ چیچک اور گھٹیا کی سب
قسمین اور کھر پکا ہر جگہہ ہندوستان مین ہوتے ہین ؛؛

ذات الجنب اکثر ممالک مغربی و شمالی اور پنجاب و بمبئی کی بعض مقامات مین ہوتا ہے اور دوسرے ملک مین کم ؛؛
یہہ بیماریان ایک جانور سے دوسرے کو لگ جاتی ہین بلکہ انکا بیماردار اگر تندرست مویشیون مین جاے
اور بیمار جانورون کا جھوٹا چارہ یا پانی کہلائے پلائے تو تندرست جانورون کو بھی یہہ بیماری ہو جاتی ہے ؛؛
جس زمین مین بیمار جانور بندہے ہون وہان چھوت کا اثر آجاتا ہے خصوصاً چیچک مین آنکھ ناک منہہ
پیٹ کی رطوبت اور کھر پکا مین زخمون کے پانی بہنے سے زمین مین ایسا اثر آجاتا ہے کہ تندرست
جانور کو وہان باندہنے سے یہہ مرض اسکو ہو جاتا ہے اور اگر آدمی احتیاط نہ کرے تو گھٹیا کے
زہر کا اثر انمین بھی ہو کر جسم پر آبلے پڑجاتے ہین جسکے اندر پیپ ہو جاتی ہے ؛؛
چیچک کی بیماری سب چھوٹے بڑے مویشیون کو خواہ دیسی ہون خواہ جنگلی ہو جاتی ہے کبھی

ایسا ہی ہوتا ہے کہ کھر پکا کی بیماری جس گائے بکری کو ہوئی ہو اُسکا دودھ پینے سے انسان
کے منھ وغیرہ میں بھی چھالے نکل آتے ہیں اس لئے انسان کو اپنی حفاظت کرنی
جسطرح ممکن ہو لازم ہے ؀

چونکہ یہہ بیماریاں خصوصاً چیچک اور کھر پکا اکثر جگہہ ہندوستان میں موجود ہیں اور جہاں نہیں ہیں
وہاں اُنکے پیدا ہونے کا احتمال ہی اسلیئے پہلے سے انسداد کی تدبیر کرنا لازم ہے اور جو لوگ
بھیڑ بکری یا اور مویشی پالتے ہیں اُنکو قواعد مندرجہ ذیل پر عمل درآمد کرنا واجب ہی ؀

۱۔ جب کوئی مویشی بازار سے خرید کی جاے تو اُسمیں یہہ احتمال ہو سکتا ہے کہ کسی مرض
متعدی کے زہر کا اثر لگا ہو کیونکہ بازار میں جانور ایسی جگہہ سے شاید آلئے ہوئی ہوں جہاں
یہہ متعدی بیماری لاحق ہوئی ہو کیا عجب ہے کہ تندرستوں میں بیمار جانور کی چھوت لگ
گئی ہو پس ایسے جانور کو علیحدہ رکھیں ؀

۲۔ جب کسی مویشی کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ لے جانا منظور ہو تو راہ میں اور جانوروں
سے نہ ملنے دیں بلکہ شب کو سرائے یا اُسکے نزدیک ہی نہ رکھیں کیونکہ سرائے اکثر ان مرضوں
کی سببسے محفوظ نہیں رہتی کیا عجب کہ تھوڑی دیر پہلے ان بیماریوں کے مویشی وہاں بندھ
چکے ہوں۔ گرمیوں میں ٹھنڈے وقت لے چلنا مناسب ہے اور چوبیس گھنٹہ کے عرصہ میں
بارہ میل سے زیادہ نہ لے جاویں اور راہ میں کئی بار پانی پلانا اور اچھا چارا کھلانا چاہئے ؀

۳۔ جب مویشی خرید کیا جاے تو اپنے گھر کے جانور کے قریب نہ باندھا جاے اور چراگاہ
اور پانی پینے کی جگہہ بھی علیحدہ کی جاے اور جب تک ہر ایک بیماری سے پاک ہونا معلوم نہو اور
یہہ کم سے کم ایک مہینے میں معلوم ہوگا علیحدہ رکھیں دیکھو قاعدہ (۲۰ و ۲۱) ایک مہینے تک صبح و شام
جانور دیکھا جاے اگر کوئی علامت بیماری کی پائی جاے تو فوراً گلہ سے علیحدہ کر دیا جاے
اور باقی گلہ کے کئی گلہ بنا کر فاصل فاصلہ سے رکھے جائیں اور بعد مہینے ڈیڑھ مہینہ کے
اگر سب تندرست رہیں تو ملا دیئے جائیں ؀

۔ جب مویشی ایک ضلع سے دوسرے ضلع کو لیجائیں تو دیکھتے رہیں کہ کسی ایسے ضلع میں سے جسمیں کوئی مرض متعدی جو پھیل گیا ہو گذرا ہوا ہو تو انکو بہت عرصہ تک علیحدہ کئیں کہو قاعدہ (۲۰) اور (۲۱)

۵۔ جب کبھی کوئی مرض متعدی یا جسکے متعدی ہونے کا گمان ہو کسی مویشی کو ہو جاوے تو اسکو تندرست جانوروں سے علیحدہ کر دیں۔

۶۔ باقی جانوروں کو ہمیشہ دیکھتے رہیں اگر کسی میں علامت خفیف بھی کسی بیماری کی پائی جاوے تو بیمار جانوروں میں شامل کر دیں *

۷۔ تندرست جانوروں کو علیحدہ علیحدہ فاصلے سے اس طرح رکھیں کہ بیمار جانوروں کی ہوا کے رخ پر نہ ہوں اور ہر ایک غول کی نگرانی کرتے رہیں جو بیمار ہوتا جاوے بیماروں کے گلہ میں کر دیا جاوے اس تدبیر سے اگر بیماری ہو گی تو دو ایک غول سے زیادہ میں نہ پہیلنے پاویگی اور اسکے بعد اگر ڈیڑھ مہینے تک کوئی جانور بیمار نہ ہو تو سب غولوں کے ملانے میں مضائقہ نہیں *

۸۔ بیمار جانوروں کے رہنے کا مکان ٹٹی وغیرہ سے علیحدہ بنایا جاوے اور بیمار جانور اور انکے تیماردار آدمیوں کو اس احاطہ سے باہر نہیں نکلنا چاہئے اور آدمی انکے کہانے پینے کا سامان اور کپڑا اور جانوروں کے لئے گہاس پیال وغیرہ پہنچا دیا کریں اور اس احاطہ کے گہاس پیال پانی کپڑا یا مو تالی وغیرہ باہر نہ لائی جاوے بلکہ کتے کی آمد و رفت بہی اس جگہ نہونے پاوے کیونکہ وہ بیماروں کی سمیت تندرستوں میں لیجا سکتے ہیں *

۹۔ موتالی کی گہاس اسی احاطہ میں جلا دیجاوے اور لید پیشاب وغیرہ گڑہا کہود کر گاڑ دیجاوے کہ عمق اوسکا چہ فیٹ سے زیادہ ہو اور بہرنے کے بعد دو فیٹ جب خالی رہے تب اوپر سے چونا اور اچھی تازی مٹی بہر کر زمین برابر کر دیجاوے *

۱۰۔ تھان اور اسکے آس پاس کی زمین جلد جلد جہاڑ کر اور صاف کر کے دہوئی جاوے اور بو دفع کرنے کے لئے سفوف ملد و گل صاحب یا کوئی اور چیز مثل چونہ یا راکھ یا خشک مٹی کے صحن اور تہانکی زمین پر بچہایا اور چہڑکا جاوے اور دیواروں اور تہونکو پانی سے دہو کر اونپر چونا پہیر دیا جاوے

۱۱۔ بیمار جانورون کا مکان ہوادار بنایا جاوے اور ایک گھنٹہ کے واسطے دروازہ اور کھڑکی بند کرکے گندھک کی دہونی دیجاوے ؛

۱۲۔ موتالی کی خشک گھاس کا باہر دروازہ کے ہوا کے رخ پر جلانا ایک اچھی تدبیر ہے خصوصاً اُس موسم مین کہ مکھیان کثرت سے ہون اور مویشی کو دق کرتی ہون ؛

۱۳۔ بیمار جانورونکو بہت صاف رکھنا چاہئے اور جاولونکا دقیق دلیا اور تر و تازہ گھاس کھلادین اور تندرست جانورونکو بھی نرم چارا دینا چاہئے کیونکہ جنکو خشک چارا ملتا ہے اُنھین بہ نسبت اُن جانورونکے جو نرم چارا کھاتے ہین بیماری بہت سخت ہوتی ہے ؛

۱۴۔ جب مویشیون مین کوئی مرض متعدی پہیلا ہو تو سب جانورونکو مہینے ڈیڑھ مہینے تک چراگاہ نہ جانے دین اور نہ تندرست جانورونکے ملنے دین دیکھو قاعدہ (۲۰) اور (۲۱)

۱۵۔ بیمار جانور جب اچھا ہو جاوے تو احاطہ کے نکلنے سے پہلے گرم پانی اور صابون سے خوب نہلایا جاوے اور اگر کاربولک ایسڈ مل جاوے تو ایک چھٹانک دو سیر گرم پانی مین ملاکر نہلانا چاہئے ؛

۱۶۔ جو جانور چیچک یا ذات الجنب یا کھرپکا یا گھٹیا کی کسی قسم مین مرے اُنکو عمیق گڑھے مین دفن کرنا چاہئے اور کم سے کم چار فیٹ مٹی ڈالکر زمین کے برابر کرنا چاہئے۔

۱۷۔ جو جانوران بیماریون مین مرے ہون پہلے اُنکی کھال کو چھری سے جابجا شگاف دیکر تاکہ چونا یا اور کوئی چیز جو سمیت دور کرتی ہو چھڑک کر دفن کردین۔ یا کھال جدا کرین تو اُسکو نمک یا چونے یا کسی اور دافع عفونت شی مین ڈالکر خوب پاک کرلینا چاہئے ؛

۱۸۔ جس جگہہ بیمار جانور بندہے رہے ہون وہانکی زمین خوب چھیل کر ایک غار مین ڈالدیجاوے اور بعد چھیلنے کے وہانکی زمین کو دوکر مٹی کو تلے اوپر کرکے نئی مٹی اوپر بچھادیجاوے اور اگر اینٹ یا پتھر کا صحن ہو تو خوب اُسکو رگڑکر دہو ڈالین اور چونا یا کاربولک ایسڈ چھڑکین۔

۱۹۔ گاڑی یا چھکڑے کی بم اور جوسنہ کاٹھی پالان ساز وغیرہ جو بیمار جانورون کے استعمال مین آئے ہون اُنکو بہے جو دہونے کے قابل ہو اُسکو ایسی چیز سے دہونا چاہئے جو سمیت کو رفع

کرسے اور پالان کا استرا اور اندر کا بہراؤ نکال کر جلا دینا چاہئیے

۳۰- چیچک اور گہٹیا اور کہرپکا کی علامت چہوت لگنے سے ۲۸ دن کے اندر ظاہر ہوتی ہین اس لیے چہوت لگے ہوے جانور ایک مہینے تک الگ رکہے جائین ✤

۳۱- ذات الجنب کی علامات چہوت لگنے کے بعد دو ہفتہ سے چہ ہفتہ کے اندر اور اکثر ۲۵ دن کے درمیان مین ظاہر ہوتی ہین اسلیے ۴۵ روز چہوت لگے ہوے جانور کو علیحدہ رکہین ✤

بہیڑ اور مویشی کی خارش بہی متعدی بیماریون مین ہے مگر مہلک نہین اسکے علاج مین بہی بیمار جانور کو تندرست سے الگ کرنا چاہیے تاکہ بیمار تندرست ہو جاوین و بیماری پہیلنے نپاوے ✤

بہیڑ کی چیچک بہی بہت متعدی مرض ہے مگر ہندوستان مین نہین دیکہی گئی یورپ مین فیصدی ۳۰ سے ۹۰ تک اس مرض سے مرتی ہین ✤

چیچک کے نام جو ہندوستان کے مختلف مقامون مین مشہور ہین

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
اسہال	پرتاب گڈہ	اودھ	بڑا ونکہہ	میرٹھہ	ممالک مغربی شمالی
اسٹے	...	مندراس	بڑا ردگ	ایضاً	ایضاً
انچلیا	سورت	بنبئی	قسمت	...	بنگال جنوبی
اندرکا ماتا	...	پنجاب	بہاؤ	...	مندراس
بڑا آزار	...	مندراس	بہلکنڈیا	ناسک	بنبئی
بڑا بہاؤ	...	ایضاً	بہوانی	بنارس	ممالک مغربی شمالی
بری	لاہور	پنجاب	بہول	...	بنبئی
بڑا آزار	...	مندراس	بیدن	آگرہ	ممالک مغربی شمالی
بڑا پیرا	چٹگام	بنگالہ	بیدہ	چہوٹا ناگپور	بنگالہ

نام	ضلع	احاطه	نام	ضلع	احاطه
پانچپاسونا	چھوٹا ناگپور	بنگاله	جہائی	آسام	بنگال
پٹّ چپنیو	...	مندراس	چہڑا	سلطانپور	اوده
پڈکنا	...	ممالک متوسط	چپکا	روہیلکھنڈ	ممالک مغربی و شمالی
پیکی	ستارا	بمبئی	چپرا	میرٹھ	ایضاً
پڈامبھاروگم	...	مندراس	چہہوا	سلطانپور	اوده
پرانگه	آسام	بنگال	چپونیاه	...	تبت
پہریانودو	...	مندراس	چپئی	راج پور	ممالک متوسط
پسیحیا	...	بنگاله جنوبی	چیچک	پٹنه	بنگاله
پپنگا	پٹنه	بنگاله	چن درگا	کنیسره	بمبئی
پوکنتا	سلطانپور	اوده	چپندیا	ایضاً	ایضاً
پوکنا	فیض آباد	ایضاً	دابا	...	پنجاب
پپیل کی بہاری	پہاڑپور	ایضاً	داکنا	پٹنه	بنگاله جنوبی
پہوریا	...	بمبئی	دودارو گہر	...	مندراس
پیلا	رتنه نگری	ایضاً	دوکہنیا	...	بنگاله جنوبی
پیٹ چلنا	...	اوده	دمیری	راج شاہی	ایضاً
پیٹر	لاہور	پنجاب	دیبی	اله آباد	ممالک مغربی و شمالی
پچکم	...	مندراس	دیبی کی روریا	اٹاوه	اوده
ٹہاکرانی	اڑیسه	بنگال	دیری	کلابه	بمبئی
جگدا بی	سنتھال پرگنا	بنگاله	رودرو	سورت	ایضاً
جورن	چاٹگام	ایضاً	رازی	کہیری	اوده

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
زحمت	راولپنڈی	پنجاب	بہوسا	مملپور	ممالک متوسطہ
سترو	شکارپور	بمبئی	ماٹا	...	بنگالہ جنوبی
ستلا	...	بنگالہ جنوبی	ماتا کانکسار	پٹنہ	بنگالہ
سراکو	...	مندراس	مارہہاوک	...	بمبئی
سرپان	ناسک	بمبئی	مان	کمایون	ممالک مغربی وشمالی
سرک	حصار	پنجاب	مانون	امرتسر	پنجاب
سلا	...	بنگال جنوبی	مائی	...	بمبئی
سیال	ملتان	پنجاب	مرائی	...	ممالک متوسطہ
سیتلا	کوچ بہار پٹنہ	بنگالہ	مری	گوجرانوالہ	پنجاب
سیر	میرٹھ	ممالک مغربی وشمالی	کھپینگا	...	بمبئی
سیلی	سورت	بمبئی	مووا	آسام	بنگال
سیور	شکارپور سندھ	ایضاً	مووار	ایضاً	ایضاً
فوشور	...	بنگال جنوبی	موواہ	حصار	پنجاب
فلوکو	...	بھوٹان	مور	آسام	بنگال
کڈی لو	...	مندراس	موراومورائی	ایضاً	ایضاً
گبونا	لکھنؤ	اودہ	موس لیا	کلابہ	بمبئی
گوسنت	چھوٹا ناگپور	بنگال جنوبی	موکھ	لودہیانہ	پنجاب
گوبھن سیتلا	کانپور	ممالک مغربی وشمالی	موگھ	...	ایضاً
گوفی	...	بنگالہ جنوبی	موئیر	آسام	بنگال
گوگلانی	...	ایضاً	منہہ پینگا	...	ایضاً

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
مہاروگ	کنیسلر	بمبئی	وبا	ملتان	پنجاب
مہامائی	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	وسوری	...	مندراس
مہامی	بھاگلپور	بنگال	وکائی	...	ایضاً
ماہی بیانی	بلگام	بمبئی	ویدن	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی
مینڈھا	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	ویر	لاہور	پنجاب
نارا	...	بنگال جنوبی	ہری بری	دھروار	بمبئی
نرودپا	رتنا گری	بمبئی	ہوالی	ناسک	ایضاً
نوالی	انبالہ	پنجاب	ہولیا	ایضاً	ایضاً
نین بیانی	بلگام	بمبئی	ہیرنی بیانی	دھروار	ایضاً
وا	لاہور	پنجاب	ہیضہ	چھوٹا ناگپور	بنگال اودھ
واری چہار گو	شعلہ پور	بمبئی	یور	...	سکم نیپال
واع	اودھ	اودھ			

کھرپکا کے اسمار ہندوستان

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
اکڑاو	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	بکرا	کمایوں	ممالک مغربی و شمالی
اینٹھو	...	بنگال جنوبی	بکھیڑ	کوچ بہار	بنگال
بنان	...	ایضاً	بھورا	...	ممالک متوسط
بچکا	حصار	پنجاب	بے اجارہ	اوٹاکمنڈ	مندراس
بادلا	ڈھاکہ	بنگال جنوبی	بیسکرا	...	ممالک متوسط
بل کھر	...	ایضاً	بکا	آگرہ	ممالک مغربی و شمالی

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
پھٹوا	آڑیسہ	بنگال	کرکھر	...	اودھ
پپیرا	امرتسر	پنجاب	گنگوا	...	ایضاً
ٹھیکا	...	ممالک متوسط	کھنجارہ	بھاگلپور	بنگال جنوبی
چپ چپیا	بھاگلپور	بنگال	کھانگ	...	اودھ
چپ چپیا	کوچ بہار	ایضاً	کھچا	...	سکم
چپکا	روہیلکھنڈ	ممالک مغربی و شمالی	کھرپیڑا	...	بنگال جنوب
چپکے	آسام	بنگال	کھراتی	کوچ بہار	بنگال
چمٹیا	کشن گنج	بنگال جنوبی	کھرالا	...	بنگال جنوب
چوانسیا	بھاگلپور	بنگال	کھرانیا	...	بنگال جنوبی
چووا	...	ایضاً	کھرسکا	اٹاوہ	ممالک مغربی و شمالی
دہکا	کمایون	بنگالہ	کھرسپٹا	ہمیرپور	ایضاً
روڑا	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	کھرتا	...	اودھ
سوباکار	آسام	بنگالہ	کھرچن	سورت	بمبئی
سبوکرجینور	آسام	بنگالہ	کھرکھوٹ	کلابہ	ایضاً
سدہ	میرٹھ	ممالک مغربی و شمالی	کھرمٹاروسو	سورت	ایضاً
ہنارو	سہاولن اسندہ	بمبئی	کھرنٹ	کوچ بہار	بنگال
کالاچارہ	اوٹاکمنڈ	مدراس	کھروا	احمدنگر	بمبئی
کانگ	گورکھپور	ممالک مغربی و شمالی	کھروالو	پنج محال	ایضاً
سکپیا	...	بنگال جنوبی	کھرئی	دیناج پور	بنگال جنوبی
سکرکمہ گرگ	...	پنجاب	کھیٹا	کمایون	ممالک مغربی و شمالی

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
کہر	کمایون	بنگال جنوبی	لال	شعلہ پور	ایضاً
گہورا	...	ایضاً	لگارگو	سورت	ایضاً
گہریچا	آسام	بنگال	مواسا	احمدآباد	ایضاً
گہری فٹا	آسام	ایضاً	موپانگ	...	مندراس
گوڑپہوٹا	نرسنگہ پور	ممالک متوسط	موکہر	...	پنجاب
گرکہر	اودہ	اودہ	موکہی	انبالہ	ایضاً
لارو	...	پنجاب	مہارا	...	بمبئی
لاگ	کلابہ	بمبئی			

ذات الجنب کے جملہ ہندوستانی نام

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
پاپتا	...	بمبئی	ذات الجنب	...	بمبئی
پہوپیا	وردہا	ممالک متوسط	ہرپانا	حصار	پنجاب
پھیپڑی	...	پنجاب ستارہ بمبئی			

گہٹیا یا گہٹروان کے چاروں قسم کے جملہ ہندوستانی نام

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
اوورو	سورت	بمبئی	سوانہا	...	ممالک متوسط
اوروئی	پنچ مہال	ایضاً	گہرکا	رائے بریلی	اودہ
پالیا	آگرہ	ممالک مغربی شمالی	گہٹروان	...	ایضاً
تہلونیودو	پرکاند	مندراس	گہٹیا	لکہنو	ایضاً
چہپاسنودو	پرکاند	ایضاً	گہوڑوا	کہیری	ایضاً
سنہہ	...	پنجاب	گہٹیار	شاہ جہندر	بمبئی

نام	ضلع	احاطہ	نام	ضلع	احاطہ
گردوا	اُناؤ	اودھ	گولاکن ٹکی	بانکوڑا	بنگالہ
گردوہا	ایضاً	ایضاً	گولافولا	پٹرا	بنگال
گریرا	جھانسی	ممالک مغربی و شمالی	گول	حصار	پنجاب
گلدن	حصار	پنجاب	گھنکو	حیدرآباد	سندہ
گل دیا	ایضاً	ایضاً	گھروا	آگرہ	ممالک مغربی و شمالی
گل گھٹونا	انبالہ	ایضاً	ہبک	حصار	پنجاب

مکرر یہہ کہ

غالباً اسماء مذکورہ بالا سب درست ہونگے اور جو اختلاف وقوع مین آوے تو اُس کا سبب یہہ سمجھنا چاہئے کہ چند اضلاع مین مختلف بیماریون کو ایک ہی نام سے مشہور کرتے ہین اور کہین ایک ہی مرض کے مختلف درجون کے جدا جدا نام ہین ؛

ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ورم الحلق بہی گٹھا یا گنٹھیون کی ایک قسم ہے اور یہہ بیماری متعدی ہی چاہیئے کہ جانوران مبتلائے مرض مذکور کا علاج وانسداد اُسی طرح کرین جیسا امراض متعدی مین کرتے ہین ؛

ساتوین فصل

انسداد الحلق

ماہیت نگلنے مین دقت کا ہونا یا بالکل نہ نگلا جانا ماہیت اِس بیماری کی ہے ؛

اسباب جب حلق یا حلقوم مین جو حلق کے بعد وہ نالی ہے جسکی راہ سے غذا معدہ مین جاتی ہے کوئی سخت چیز مثل گڑ بی یا گنے وغیرہ کے بڑے بڑے ٹکڑے اٹک جاتے ہین تب یہہ حالت پیدا ہوتی ہی یا کبھی چارہ کے ساتھ چمڑا۔ لوہا کیل ۔کانٹا لوکدار لکڑی کے کھا جانے

اور اٹک جانے سے یہہ حالت ہو جاتی ہے - اکثر حلقوم مین سخت اور نوکدار چیزین اٹک جانے سے خراش پیدا کردیتی ہین ؛

علامات - جب جانور کے حلق مین کوئی چیز اٹکتی ہے تو کھانسی اٹھتی ہے اور منہہ سے رال بہتی ہے اور پانی پینے کے وقت ناک سے نکل جاتا ہے - حلقوم مین جب رکاوٹ ہوتی ہے تو جانور جو چیز پیتا ہے نرخرہ مین رک کر منہہ اور نتہنون کے راستہ الٹ کر نکل جاتی ہے - جانور بےچین رہتا ہے اُسکی صورت سے درد کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے - جو چیز حلق مین اٹک گئی ہے اُسکے دفعیہ کے واسطے گردن کے عضلات مین تشنج معلوم ہوتا ہے جانور کوشش کرتا ہے کہ جو چیز اٹک گئی ہے یا تو معدہ کے اندر چلی جای یا منہہ کے راستہ باہر نکل جای - تہوڑی دیر مین نفخ کے آثار نمودار ہو جاتے ہین - اگر جانور کی جلد گلوخلاصی نہو تو بائین جانب پیٹ پہول جاتا ہے - اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو ہاتہہ حلق کے اندر ڈالنے سے محسوس ہو سکتی ہے - اور جو اُس حصہ حلقوم مین جو بائین پہلی حصہ منہہ اور سینہ کے بیچ ہو تو گردن کے تلے ٹٹولنے سے معلوم ہو جاتی ہے لیکن جب حلقوم کے اندر اتنی دور جا کر اٹکی ہو کہ وہ مقام سینہ کے اندر ہو تو ہاتہہ سے معلوم نہو سکیگی ایسی حالت مین جانور پانی پیتا ہے تو دو چار گہونٹ باسانی پی جاتا ہے مگر جب رکاوٹ کے مقام تک پہونچ جاویگا تو پہر جانور زیادہ پانی نہین پی سکتا بلکہ جو کچھہ پیا تہا سب منہہ اور ناک کے راستہ نکل جاتا ہے

علاج - آدہ پاؤ السی کا تیل ایک چھٹانک ہندوستانی شراب مین ملاکر اور گرم کرکے تہوڑا تہوڑا ہوشیاری سے پلاوین اس تدبیر سے حلقوم اور وہ چیز جو اٹک گئی ہے چکنی اور ملائم ہو جائیگی اور حلقوم مین اُسکے پہسلا دینے کے واسطے قابلیت آجائیگی - حلق کے بند ہونے سے گو دوا اکثر نکل جائیگی لیکن چاہیے کہ تہوڑی تہوڑی دوا ہر مرتبہ نکل جانے کے بعد دیتے رہین اگر حلق مین کوئی چیز اٹکی ہو تو اُسکو ہاتہہ ڈالکر نکال لین اور جو گردن کے تلے ٹٹولنے سے حلقوم مین معلوم ہو تو تیل پلانیکے بعد ہاتہہ سے دبا کر نیچے اتارنے کی تدبیر کرین اور جب نیچے کی جانب پہسلے پہر تہوڑا سا تیل پلاکر اُسی طرح نیچے کو پہسلائین اور یہی تدبیر کیے جائین یہان تک کہ نیچے اتر جاے

اور جانور تندرست ہو جاوے ؛

اور جب حلقوم مین سینہ کے اندر جا کر کوئی چیز اٹک گئی ہو اور تیل اور شراب کے استعمال سے کچھ فائدہ نہو تو لچکدار نلی جس کا تذکرہ آٹھوین فصل مین ہے بشرط دستیاب ہونیکی حلق کے راستہ حلقوم مین ڈال کر اُس شئی تک پہنچاوین جو اٹکی ہوئی ہے اور آہستہ آہستہ دباوین تاکہ اُسکے دباؤ سے وہ شئی نیچے کو اُتر جاوے اور جو اُس قسم کی نلی میسر نہو تو بید کی لکڑی اُنگلی کے برابر موٹی لین اور اُسکے سرے پر روئی یا سن انڈے کی برابر گیند کی صورت لپیٹین اور اُسپر کپڑا لپیٹ کر اچھی طرح مضبوط باندھین اور تیل مین بھگو کر حلق مین ڈالین اور اُس سے اٹکی ہوئی چیز کو دباوین اور اِس عمل کے وقت دوسرا آدمی جانور کے مُنہہ کو خوب کھولے رہے ؛

اٹکی ہوئی شئی اگر نوکدار ہوتی ہے یا بید کے سرے پر گیند اچھی طرح سے ملائم نہین باندہی گئی ہے یا عمل کرنیوالا بے احتیاطی اور زور سے عمل کرتا ہے تو کبھی حلقوم مین خراش ہو جاتا ہے یا وہ پھٹ جاتا ہے اور اِس وجہ سے بیچارہ جانور کو بہ اتفاق یعنی گلے مین خوراک وغیرہ کا پھنس جانا اکثر درپیش ہو جاتا ہے ؛

اِس بیماری سے صحت پانے کے بعد بھی چند روز تک حلقوم کمزور رہتا ہے اِس واسطے نرم غذا مثل دلیے مالیدہ وغیرہ کے تین چار روز تک کھلانا واجب ہے پھر ہری گھاس دینی چاہیئے ؛

اگر کسی طرح اٹکی ہوئی چیز اندر کو نہ اُتر سکے اور گردن مین ٹٹولنے سے معلوم ہوتی ہو تو تجربہ کار سالوتری حلقوم مین شگاف کر کے شئی مذکور کو نکال لیتے ہین ؛

آٹھوین فصل

نفخ

ہندوستان مین اِس بیماری کے نام پیٹ بگڑ و یا سملان ہین اور گاہے پھپھا کہتے ہین ؛

ماہیت ۔ اوجھڑی مین ہوا بھر جاتی ہے ؛

اسباب۔ یہہ بیماری عام ہے اور کہانے کی بدانتظامی سے مویشی کو ہوتی ہے۔
یا ایسی غذا دینے سے جسکا جانور عادی نہو ہو جاتی ہے بہوکے جانور بہی جو ابتدا بارش کی
نرم اور رسیلی گہاس پر گرتے ہین اور زیادہ کہا جاتے ہین اس بیماری مین مبتلا ہو جاتے ہین
چونکہ اس مرض مین بہت سے جانور دفعتہً بیمار ہو جاتے ہین اس لیئے یہہ مرض مثل امراض
وبائی کے معلوم ہوتا ہے۔ اور کبہی اس بیماری کا سبب گلا گہٹنا یعنی انسداد حلق بہی ہوتا ہے
جس کا ذکر فصل گذشتہ مین ہوا ہے ؀

علامات۔ اس بیماری کی علامتین بہت جلد ظہور کرتی ہین۔ شکم کی بائین جانب کا پچھلا حصہ
پہول جاتا ہے اور ٹہوکنے سے اوجہڑی مین ہوا بہری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ سانس لینے مین
جانور کو دقت ہوتی ہے۔ اور وہ کراہتا ہے اوپر سر اور گردن تان لیتا ہے بے حرکت اکڑا ہوا
رہتا ہے۔ پہر نفخ زیادہ ہو جاتا ہے اور علامات مین شدت ہوتی جاتی ہے۔ لیٹنے مین سوء تنفس
زیادہ ہوتا ہے اس لیئے جانور بیٹھنے سے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اگر ہوا خارج نہو تو سانس لینے کی
دقت ہر دم زیادہ ہوتی جاتی ہے آخر کار پیٹ پہول جانے کے سبب جانور کھڑا نہین رہ سکتا
گر کر اور دم گہٹ کر مر جاتا ہے ؀

اس بیماری مین اور بیماریون کا دہوکا ہوتا ہے اور کبہی علامتون کی تیزی سے زہر کا شبہہ ہوا کرتا ہے ؀

قیام مرض۔ مرض مین شدت ہو تو جانور ایک گھنٹہ سے تین گھنٹہ کے اندر مر جاتا ہے اور خفیف
ہو تو آٹھ گھنٹہ سے ۱۲ گھنٹہ تک زندہ رہتا ہے ؀

علاج۔ جس قدر جلد ممکن ہو نمبر ۸ کے نسخہ کا استعمال کرین اگر دوا نے اثر کیا تو فوراً ڈکار آویگی
اور نفخ شکم اور سوء تنفس کم ہو جائیگا۔ اور اگر اثر نہ کیا اور جانور دم گہٹ کر مرنے کے قریب ہے تو
دوسرے آدمی کی مدد سے جانور کا منہہ کہلوا کر ۸ فیٹ لمبی لچک دار نلی حلق مین ڈال کر حلقوم کے
راستہ معدہ مین پہنچائین تاکہ ہوا اس نلی کی راہ نکل جاوے۔ ایسی نلی ہر ایک مالک مویشی کے
پاس ہونگی اس واسطے تدبیر مفصلہ ذیل فوراً کرنی واجب ہے ؀

معدہ مین سوراخ کرنیکی تدبیر

شکم کے بائین جانب کے بالائی حصہ پر اخیر پسلی اور کوہے اور کمر کی ہڈیون کے وسط مین خوب تیز نوکدار چھری یا چاقو سے اتنا بڑا سوراخ کیا جاوے کہ اس مین نلی چوتھی انگلی کی برابر موٹی چھہ انچہ لمبی چلی جاوے۔ ایسی نلی داخل کرتی ہے ہوا اس نلی کی راہ سے نکل جائیگی اور جانور کو آرام ہو جائیگا۔ اِس نلی کو ایک گھنٹہ تک یا جب تک کہ آثار بیماری کے جاتے نہ رہین لگی رکھین اور اس نلی کے بیرونی سرے کے پاس تین انچہ لمبی لکڑی آڑی باندہ دین تاکہ نلی پیٹ کے اندر نہ چلی جاوے پھر ایک مسہل دین مطابق نسخہ نمبر ہو یا نمبر ۵ کے ۔

خوراک ہری گھاس تہوڑی دین مگر زیادہ نہ کہلاوین ۔

انسداد ۔ اگر گلہ کے ایک جانور کو یہہ مرض ہو جاوے تو اور جانورون کو زیادہ کہا جانے سے روکین ۔

نوین فصل

احتباس الغذا

یعنی پہولنا اور اٹر جانا غذا کا اوجہڑی مین

یہہ بیماری بہیڑ اور مویشی دونون کو ہو سکتی ہے ۔

ماہیت ثقیل اور سخت اور موٹا چارا جیسے پکی گھاس یا سرکنڈا کہا جانے سے بڑا معدہ پہول جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جانور بہت دنون کا بہوکا ہو یا اسکو تہوڑا تہوڑا چارا ملا ہو اور پہر مزہ دار چارا بہت سا کہا جاوے تو یہہ بیماری لاحق ہوتی ہے ۔ اور بہت دانہ کہا جانے سے بہی یہہ بیماری ہوتی ہے ۔ اور کبھی کم پانی ملنے سے بہی ۔

اسباب جب معدہ مین غذا مقدار سے زیادہ جاتی ہے تو اسکی اصلی حرکت کم ہو جاتی ہے اور غذا کے بوجہہ اور پھیلاؤ سے معدہ کا عضلاتی طبق پھیل جاتا ہے آخرکار بے حس ہو کر بے حرکت ہو جاتا ہے ۔

علامات ۔ اس بیماری اور نفخ کی علامتین ایک دوسرے سے مشتبہ ہو سکتی ہین مگر نفخ مین

معدہ ہوا کے باعث پھولتا ہے اور اس مین غذا کی زیادتی کے سبب ورم اس بیماری کی علامتین
بخلاف نفخ کے آہستہ آہستہ ظاہر ہوتی ہین جانور پہلے سُست ہوجاتا ہے اور جگالی نہین کرتا
اور بائین طرف پہلو آہستہ آہستہ پھولتا ہے۔ اور جب اُسکو اُنگلی سے ٹھوکین تو ڈھول کی سی آواز
نہین آتی جیسے نفخ مین بلکہ وہ جگہہ سخت اور ٹھوس بسبب زیادتی غذا کے معلوم ہوتی ہے اور
جو اُنگلی سی دبائین تو گڑھا پڑجاتا ہے جیسا نرم چیز کے اندر دبانے سے اور انتڑیون مین کچھہ
قبض ہوتا ہے۔ ایک گھنٹہ کے عرصہ مین ان علامتون کی اندر تیزی ہوئی جاتی ہے۔ جانور
اپنی گردن کو تانتا اور نتھنون کو اُٹھائے رکھتا ہے تاکہ پھیپڑے مین ہوا کی آمد و رفت باآسانی
ہوسکے سانس جلد جلد لیتا ہے۔ اکثر کراہتا ہے۔ داہنے پہلو پر بیٹھتا ہے اور چونکہ بیٹھنے سے
سانس لینے مین وقت ہوتی ہے پھر جلد کھڑا ہوجاتا ہے۔ اور قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ اس بیماری
مین جانور کھڑا رہتا ہے اور دقت سے سانس لیتا اور کراہتا اور دانت پیستا ہے پھر جب
غذا سڑنے لگتی ہے اور اُس کا خمیر اُٹھتا ہے تو معدہ اور بھی پھول جاتا ہے نبض ہلکی اور کمزور ہوجاتی
ہے۔ آخر کار سانس لینے مین بڑی دقت ہوتی ہے۔ اور جانور گرکر اور دم گھُٹ کر مرجاتا ہے

قیام۔ یہہ بیماری ایک دن سے تین دن تک رہتی ہے ﴿

علاج معدہ کی حرکت کو بحال کرنا چاہئے تاکہ غذا نیچے اُترجاوے اور اس مطلب کے لیئے ایک
تیز مسہل مطابق نسخہ نمبر ۶ کے دو یا تین سیر گرم پانی کے ساتھہ ملاکر پلادین اور پچکاری گرم پانی اور
صابون کی تیل ملاکر مطابق نسخہ نمبر ۶۲ ہر پاؤ گھنٹہ کے بعد دیتے رہین۔ اور سوا اسکے
پیٹ پر خصوصاً بائین طرف ہاتھہ سے مالش کرتے رہین اور نسخہ نمبر ۵ کے مطابق سینک کرین
اور ادویہ محرکہ نسخہ نمبر ۱۴ کو آدھی چھٹانک یا ایک چھٹانک السی کی تیل مین ملاکر تین تین چار چار گھنٹہ
بعد دین اگر پندرہ بیس گھنٹہ کے اندر درست نہ آوے تو دوسرا مسہل مطابق نسخہ نمبر ۲ یا ۳
کے دین لیکن پچکاری بدستور دیتے رہین اور اگر جانور سُست اور غافل ہونے لگے تو ادویہ محرکہ
نسخہ نمبر ۱۴ بار بار کھلادین اور جانور کو گرم پانی یا السی کا پتلا دلیا جس قدر پی سکے پلادین جب

دست جاری ہوجائین اور مرض کی علامتون مین کمی ہو تو کئی روز تک سواے السی کے
دیئے اور بہوسی کی سانی کے جسمین آدہی چھٹانک یا ایک چھٹانک نمک ملا ہو اور کچہہ غذا نہ دین
اور جب کل علامتین پیٹ پہولنے کی جاتی رہین تب نرم اور میٹھی گہاس تہوڑی تہوڑی دین
زیادہ گہاس دینے سے بوجہہ کمزوری معدہ کے پہر احتمال عود کرنے مرض کا ہے جس حالت مین
کسی دوا کا اثر معدہ اور انتڑیون پر نہو اور علامتون مین ترقی پائی جاے تو سوزش معدہ کی آثار لاحق
ہوجاتی ہین ایسی حالت مین اگر پیٹ کو ہتہلیون سے دبا دین تو جانور کو بہت تکلیف ہوتی ہے اور اگر
معدہ کی اندر سے غذا خارج نکی جاے تو جانور کو سانس لینے مین دقت ہوگی اور کراہیگا اور جلد مرجائیگا
ایسے وقت مین اوسکی اخراجکی صرف ایک ہی صورت ہے یعنی بائین پہلو پر کمر کے مہرون کی دوانچہہ نیچے آخر
پسلی اور کولے کی ہڈی کی نوک کے درمیان تیز چہری سے چہہ یا آٹھہ انچہ لنبا شگاف کرین اور پیٹ
کی دیوار کو تراشین پہر معدہ مین بقدر ضرورت شگاف دیکر اور ہاتھہ ڈال کر کل غذا نکال لین اور
پہر جلاب مطابق نسخہ نمبر ۴ یا ۵ کے ایک سیر یا دو سیر السی کے دیئے مین ملا کر اوسی شگاف کی راہ
معدہ مین ڈال دین پہر اوس شگاف کو سی کر پیٹ کے شگاف کو بہی سی دین اور مرہم نسخہ نمبر ۴۳
یا پانی نسخہ نمبر ۹۴ کا استعمال کرین - اس عمل کے واسطے واقف کار آدمی ہونا چاہیئے اور گو بظاہر یہہ
عمل سخت و شدید معلوم ہوتا ہے لیکن معدہ مین اگر مرض کی شدت کی باعث سے سوزش بکثرت
نہین ہوگئی ہے تو جانور اس عمل سے اکثر بچ جاتا ہے ؛

انسداد - مرض کا انسداد اسباب مذکورہ بالا کے انسداد پر منحصر ہے ؛

دسوین فصل

التصاق الغذا

یعنی

اڑجانا غذا کا پیٹ اوجہڑی مین

ماہیت سخت اور خشک اور ثقیل غذا تیسرے معدہ مین جمع ہوکر اور اوسکے طبقات مین

جم کر اور سخت ہوکر معدہ کے فعل میں فتور ڈالتی ہے اور بحالت شدید بالکل راہ بند کردیتی ہے ؂

اسباب۔ یہہ بیماری خصوصاً موسم گرما اور اُس وقت میں ہوتی ہے جب بسبب قلت چارہ اور پانی کے بھیڑ اور مویشی بھوک کے مارے سخت اور ریشہ دار گھاس سرکنڈے یا جھاڑ جھنکاڑ کھا لیتے ہیں چونکہ پیٹ اوجھری سخت اور ثقیل چارہ کو ہضم نہیں کرسکتی اس لیئے یہہ غذا جمع ہوکر اور مثل ہوئی روئی کے سخت ہوکر جم جاتی ہے ؂

علامات۔ جانور جگالی نہیں کرتا۔ اور کھانے کی طرف راغب نہیں ہوتا سانس جلد جلد لیتا ہے اور کانپتا ہے جیسا کہ مرض ذات الجنب میں۔ قاعدہ کلیہ یہہ ہے کہ قبض رہتا ہے مگر کبھی ابتدا میں خفیف اور پتلے دست آتے ہیں جنمیں سخت سیاہ رنگ کے جمے ہوئے چارہ کے ٹکڑے نکلتے ہیں پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے اور اکثر علامتیں نفخ کی بھی معلوم ہوتی ہیں اگر بیماری میں تخفیف ہو معدہ میں سوزش شروع ہوتی ہے جانور سانس جلد جلد لیتا ہے اور زور سے کانپتا ہے دانت پیستا ہے اور اُسکی صورت سے تکلیف کا اثر ظاہر ہوتا ہے۔ منہہ اور کان اور سینگ سرد ہوجاتے ہیں نبض بہت کم چلتی ہے اور تار کی مانند پتلی ہوجاتی ہے اور ایک منٹ میں ۵۰ سے سو ضربات تک حرکت کرتی ہے اور گوبر پتلا اور بہت بدبودار ہوتا ہے اور اُسمیں کسی قدر سخت ٹکڑے بھی ملے رہتے ہیں جانور کراہتا ہے اور اخیر درجے میں کبھی غفلت طاری ہوتی ہے اور بعض اوقات نہایت بے چینی اور اضطراب ہوتا ہے جو غالباً چُبنہ کی سوزش پر منحصر ہے ؂

قیام مرض۔ پانچ دن سے پندرہ دن تک یہہ مرض رہتا ہے ؂

علاج۔ سخت اور سوکھی غذا کو جو معدہ میں اٹکی ہے دفع کریں اس لیئے جلاب کا نسخہ نمبر ۱ یا ۲ فوراً پلاویں اور چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک شراب آدہ سیر السی کے گرم دیئے میں مطابق نسخہ نمبر ۵۹ کی ہر پانچ چھہ گھنٹہ بعد دیتے رہیں ؂

خوراک۔ بھی یا چانول کا پتلا دلیا بقدر تہوڑا تہوڑا کھلاویں تاکہ اُسکے ذریعہ سے اُن ٹکڑوں کا نرم ہوکر خارج ہوجانا باسانی ممکن ہو۔ اگر ۲۴ گھنٹہ کے اندر دست نہ آویں تو انہی مسہل کی نصف مقدار پھر

دوبارہ پلاوین اور شراب اور دلیا بدستور دیتے رہین جب تک دست نہ آوے۔ اور پیٹ کی سینک کرین مطابق نسخہ نمبرہ ۵ کے اس مرض کے علاج مین پتلے دیئے کا زیادہ پلانا ضرور ہے کیونکہ اُسکے ذریعہ سے پیٹ اوجہڑی پر دواؤن کی تاثیر ہونے اور اُسکے فعل کو درست کرنے کا امکان ہے اور غذا جو پھنس گئی ہے وہ نکل جاسکتی ہے۔ دیئے کا زیادہ دینا سخت اور جمی ہوئی چیزون کو ملائم کرتا ہے اور پیٹ اوجہڑی کے طبقات کے اندر سے نکالتا ہے اور جو تہے معدہ اور انتڑیون مین اتارنے کی مدد کرتا ہے اور چونکہ اس سخت شی کے نکلنے مین اکثر کئی دن لگتے ہین اس لیئے لازم ہے کہ دلیا برابر دیا جائے جب تک دستون مین سخت ٹکڑے آتے رہین جب صحت کے آثار ظاہر ہونے لگین تب ہری گھاس تہوڑی تہوڑی دین اور بہت دلون تک نرم اور ملین غذا کہلاوین کیونکہ ایسی جانور کو سخت اور سوکھی گہاس یا پیال دینے سے بیماری کے عود کرنیکا اندیشہ ہے ؎

علامات بعد مرگ۔ جب کوئی جانور اس بیماری سے مرجائے تو اُسکے پیٹ کو چاک کرکے دیکھتے ہین تو پیٹ اوجہڑی سخت معلوم ہوتی ہے اوسکے اندر سخت اور سوکھی اور ریشہ دار غذا کی ٹکیا مثل کہل کی ٹکیا کے پھنسی اور جمی ہوئی پائی جاتی ہے ؎

انسداد۔ جب ایک جانور کو کسی گلہ مین یہہ بیماری ہو تو اور جانورون کو نرم اور بآسانی ہضم ہوجانے والی گہاس کہلائین اور پانی خوب پلائین ؎

گیارہوین فصل

بول الدم

یعنی۔ پیشاب خون آلود آنا

اِس بیماری کو ہندی مین لال پیشاب اور بنگلہ مین رکتو موتر کہتے ہین

ماہیت۔ یہہ بیماری خون کی ہے اور غذا بدرستی ہضم نہ ہونے کے سبب پیدا ہوتی ہے جب غذا ہضم نہین ہوتی خون اچھی طرح پیدا نہین ہوتا اور پتلا اور کمزور ہوجاتا ہے ؎

اس بیماری میں بڑی کمزوری اور ناتوانی ہوتی ہے اور شدت مرض میں جسم بہی دبلا ہوجاتا ہے
بہیڑ اور مویشی دونوں کو یہہ مرض ہوسکتا ہے لیکن اکثر گاے اور بہیڑ کو بچہ دینے کے تہوڑے
عرصہ بعد لاحق ہوتا ہے - اور شاید دودھ دینے کے سبب جو کمزوری ہوجاتی ہے وہ
باعث اس مرض کا ہوتا ہے ؛

اسباب - بعض مقامات کی سیلاب دار زمین میں ایسی گہاس اور نباتات پیدا ہوتی ہیں جنکو کہانے
سے یہہ بیماری ہوجاتی ہے کیونکہ وہ گہاس اکثر سڑی ہوئی اور کمزور رہتی ہے اسمین
زہریلی نباتی شئی بہی ملی ہوتی ہے تجربہ سے دریافت ہوا ہے کہ ایسی زمین اگر ہموار کردی جاے
تاکہ پانی جمع نہ ہونے پاوے اور سیلابی نرہے اور اُس میں کہات ڈال کر کہیتی کی جاے
تو اُسکا اثر بدجاتا رہتا ہے یعنی پہر اُس کا چارا کہلایا جاے تو مرض نہیں ہوتا - یہہ بیماری اکثر غریب لوگوں
کے جانوروں کو ہوتی ہے جنکو اچہی طرح چارا نہیں ملتا سیلاب دار زمین میں جو گندہ پانی
ہوتا ہے اُسکے پینے سے خصوصاً اُس موسم میں جب جانوروں کے پرانے روئیں گرتے اور
نئے نکلتے ہیں یہہ بیماری ہوجایا کرتی ہے جو مویشی ایسی زمین کا چارا جو زرخیز نہیں ہے کہاتے
ہیں یا جسمیں پانی بہرا رہتا ہے یا کہات نہیں پڑتا وے اکثر اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں -
الغرض یہہ بیماری پانی اور غذا کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے خصوصاً ایسی غذا سے جو
دیکہنے میں یعنی مقدار میں بہت ہو مگر غذائیت اُسمیں کم ہو تو ایسی غذا سے خون پتلا اور کم طاقت
ہوجاتا ہے اور عجیب نہیں کہ سواے پتلے ہونے کے خون میں ناقص اجزا بہی مل جاتے
ہیں جنکو طبیعت پیشاب کے ساتہہ خارج کرتی ہے ؛

علامات - شروع میں یہہ معلوم ہوتا ہے کہ جانور اچہی طرح توانا نہیں ہوتا اور کبہی اچہی طرح چارا نہیں
کہانے کے باعث بیمار معلوم ہوتا ہے اور نہ ترتیب سے جُگالی کرتا ہے - دودہاری گاے کا
دودہ کم ہوجاتا ہے روئیں پہٹ جاتے ہیں جلد خشک اور زردی مائل معلوم ہوتی ہے جانور
کُوزہ پشت ہوجاتا ہے اور اور جانوروں سے علیحدہ کہڑا ہوتا ہے دست آنے لگتے ہیں

اور پھر اسہال دو یا تین دن جاری رہکر پھر قبض ہو جاتا ہے گوک پٹک جاتی ہے کبھی نفخ
یا درد شکم کی علامتین ظاہر ہوتی ہین اسوقت تک پیشاب مین کچھ زیادہ تبدیلی نہین ہوتی اور
یہی حالت دستون کے جاری رہنے تک رہتی ہے مگر قبض کے شروع ہوتے ہے
پیشاب خوب سرخ ہو جاتا ہے اور پیشاب کرتے وقت جانور کو کچھ تکلیف بھی ہوتی ہے جو اوسکی
ہیئت سے محسوس ہوتی ہے قبض چوتھے دن ظاہر ہوتا ہے اور اوسکے ساتھ بار بار پیشاب
ہوتا ہے نہایت سرخ رنگ اور بدبو دار بلکہ گہری سرخی کے باعث سے پیشاب کا رنگ سیاہ
معلوم ہوتا ہے اور اسی سبب سے اس بیماری کو انگریزی مین سیاہ پیشاب کا مرض کہتے
ہین جانور بہت کمزور ہو جاتا ہے اور منہہ اور ہونٹون کی اندرونی سطح کی جہلی پھیکی پڑ جاتی ہے
آنکھون مین حلقے پڑ جاتے ہین منہہ اور کان اور ٹانگین سرد ہو جاتی ہین۔ نبض کی حرکت مین کمی
آجاتی ہے سانس جلد جلد آتی ہے۔ جانور اکثر پڑا رہتا ہے اور بہت جلد دبلا ہو جاتا ہے درد شکم
کی علامتین اکثر ظاہر ہوتی ہین اور رفتہ رفتہ نحیف اور کمزور ہو کر مر جاتا ہے۔ قیام اس مرض کا پانچ
یا چھ دن سے پچیس دن تک ہے ؎

علاج۔ شروع بیماری مین ہلین دوا مطابق نسخہ نمبر ۴ کے فی الفور دین تاکہ غذا خیر منہضم نکل
جاوے اور بعد دست آنے کے محرک یا مقوی دوائین مثل نسخہ نمبر ۱۲ یا ۱۶ یا نمبر ۴۱ کے دین جب
ایک مقدار جلاب کی کفایت نہ کرے تو بارہ گھنٹہ کے عرصہ مین دوبارہ نصف مقدار جلاب
پہر پلائین۔ کھانے کے واسطے السی یا چاول کا دلیا اور ہری اور نرم لطیف گہاس دین ؎
دوسرے درجہ مین اگر دست بکثرت آنے لگین اور جانور نحیف ہوتا جاوے تو نسخہ نمبر ۳۱ دیا جا سکتا ہے
مگر قابض دواؤن کا استعمال ہر حالت مین کم اور نہایت ہوشیاری کے ساتھ چاہیے
جانور کی طاقت قائم رکھنے کے واسطے اچھا دلیا آدھ پاؤ راب اور ایک چھٹانک ہندوستانی
شراب ملاکر دو تین دفعہ دین سوا اسکے بعض کے نزدیک آدھ چھٹانک یا ایک چھٹانک
السی کا تیل آدہ چھٹانک روغن تارپین مین ملاکر دن مین دو مرتبہ دینے کے ساتھ دینا مفید ہے

لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ دوائیں مثل روغن تارپین وغیرہ کے جو گردہ میں خراش پیدا کریں دینا نامناسب ہے ان بعد کئی دن تک مقوی ادویات کا استعمال کرنا لازم ہے خواہ وہ سیالی ہوں یا کالی مثل نسخہ نمبر ۱۰-۱۲-۱۶ کے -

علامات بعد مرگ - بدن دبلا اور گوشت سفید اور نرم اور بعضا خون کی نالیاں کم و بیش خون سے خالی ہوتی ہیں گویا جانور خون جاری ہونے کے باعث سے مرا ہے - معدہ اور انتڑیوں کے بیرونی طبق کی جھلی اور دل کی اندرونی سطح کی جھلی پر اجتماع خون کے سرخ دہبے ہو جاتے ہیں جگر نرم اور خون سے بھرا ہوتا ہے گردے پھیکے رنگ کے مگر انکے جرم میں کسی طرح کی تبدیلی نہیں ہوتی بوجہ تراوش پانے خون کی زرد رطوبت کے ہر عضو کا رنگ بدل کر زردی مائل ہو جاتا ہے اور چھوٹی انتڑیوں میں جابجا اجتماع خون کے دہبے پائے جاتے ہیں اور اسکی اندرونی سطح پر گاڑہی لسدار سیاہ رنگ کی ملتفی رطوبت جمی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور پت اوجہڑی میں سخت اور سوکھی ہوئی غذا بھنسی ہوئی پائی جاتی ہے ٭

انسداد - جب ایک ایک جانور گلہ کا اس مرض میں مبتلا ہو تو سب کے چارے اور غذا کو بدل دینا چاہیے اور ہر جانور کو ملین دوا مثل نسخہ نمبر ۲ یا ۵ کے دینا لازم ہے اور ہر ایک کو چند روز شام کے وقت اسی یا چالیس تولہ کے دینے میں آدہ پاؤ راب اور آدہی چھٹانک نمک ملا کر دیں اصل یہ ہے کہ یہ بیماری جانوروں کو نمک نہ دینے سے ہوتی ہے بعض اوقات یہ بیماری خفیف ہونے سے جانور چند روز میں اچھا ہو جاتا ہے اور شروع میں علاج کرنے سے جلد نفع ہوتا ہے خصوصاً اُن جانوروں کو جنکی قوت قائم رکھنے کے واسطے علاوہ علاج کے اچھا دلیا اور دوب گھاس اور ملین اور لطیف اور نرم غذا دی گئی ہو جب کسی چراگاہ کی گھاس کھانے سے یہ بیماری ہو تو وہاں کی زمین کو ہموار کریں تاکہ پانی وہاں نہ رکنے پاوے اور کھاد ڈالیں اگر مالک چراگاہ کو اس قدر مقدور ہو تو بہتر ہوگا کہ وہ اس میں ہل چلا کر کچھہ اور غلہ بو دے ٭

بارہوین فصل

اسہال

اس مرض کو پنجاب مین ہوکی اور بنگالہ مین پیٹ بنالو کہتے ہین ؛

ماہیت - گہڑی گہڑی دست آتے ہین مگر بخار وغیرہ کی علامتین اسکے ساتھ اکثر نہین ہوتین ہان کبھی قے - پیٹ مین خراش ہوتا ہے معدہ اور انتڑیون کے فتور سے دست بہت اور پانی سے آتے ہین ؛

اسباب - یہہ بیماری ناقص چارا اور زہریلی پہول پتی کہانے سے یا ناقص اور گندہ پانی پینے سے لاحق ہوتی ہے بعض مقامون کی زمین ایسی ہوتی ہے کہ وہان کی گہاس کہانے سے یہہ بیماری ہو جاتی ہے اور ایسی زمین اکثر دلدل اور نشیب دار ہوتی ہے پنجاب مین اس بیماری کو ہوکی کہتے ہین اور چند سال سے اُس ملک کے مویشیون کو ان موسمون مین یہہ بیماری ہوتی ہے جب چارے اور پانی کی قلت ہونے کے باعث سے وے مجبور ہوکر ناقص چارا اور زہردار پانی کہا جاتے ہین اور بہت گندہ پانی پیتے ہین - یہہ بیماری سخت جلاب مقدار سے زاید دینے سے یا بے اندازہ اور بکثرت چارا کہانے سے بھی ہوسکتی ہے

ذات الجنب اور خونت کے اور امراض کے اخر درجہ مین بہی اسہال ہو جاتا ہے اور پیٹ مین یکایک سردی پہنچنے سے بہی خصوصاً اُس صورت مین جب انتڑیون مین کسی طرح کا فتور ہو - سخت گرمی اور تیز دہوپ کے اثر سے بہی یہہ مرض ہوسکتا ہے - اکثر نئی گہاس کہانے سے جیسے وہ اوائل بارش مین پہوٹ نکلتی ہے جانورون کو یہہ بیماری ہو جاتی ہے

علامات - جانور گہڑی گہڑی پتلا گوبر کرتا ہے اور ریاح خارج ہوتی ہین مگر شروع مین درد اور کونتہنا نہین ہوتا - بہوک اکثر حالت صحت کے مطابق رہتی ہے مگر جگالی کرنے مین کچھ قدر بے ترتیبی ہوتی ہے اور دودہ دینے والے جانورون کا دودہ کم ہو جاتا ہے مگر انکی صحت مین بالکل فتور نہین آجاتا البتہ اگر اسہال بہت دن تک رہتا ہے تو جانور گوبر کرتے وقت کونہتا ہے اور

کوزہ نشپت ہوجاتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جانور کو تکلیف ہے اور کبھی گوبر کے ساتھہ خون
بھی آتا ہے پنجاب مین یہہ بیماری اصلی سبب کے برقرار رہنے سے اکثر مہلک ہوتی ہے ۞
علاج۔ علاج کی تدبیر بیماری کے سبب پر منحصر ہے۔ لیکن کلیہ قاعدہ یہہ ہی کہ چراگاہ یا غذا اور
پانی تبدیل کردین اور چارا نرم اور اچھا ہو اور پانی شیرین اور نسخہ نمبر ۲۴ دین اور اگر کو تھنا اور درد
شکم کی علامتین پائی جائین تو آٹھہ ماشہ یا ایک تولہ افیون اُسی نسخہ مین ملا دین اور اگر مرض مین
شدت ہو تو صرف چانول کا دلیا یا بھوسی کا مالیدہ کھلائین اور نسخہ متذکرہ بالا کے دینے پر بھی
دست جاری رہین تو نسخہ نمبر ۲۷ دین اور ضرورت ہو تو پھر دوبارہ اسی کا استعمال کرین
مگر غذا کا بندوبست کرنا اور مقام کا ضروری بات ہے اچھی غذا دین اور جب دست بند ہوجائین
تو بجاے پانی کے چند روز تک چانول یا اسی یا گیہون کے آٹے کا دلیا پلا دین اگر جانور کمزور اور
دبلا ہو گیا ہو تو مقوی دوائین جیسی نسخہ نمبر ۱۲۔ اور ۱۶۔ دن مین ایک یا دو دفعہ دین اگر یہہ
بیماری مزمن ہوجاے تو مقوی دوائین مثل نسخہ نمبر ۲۳ یا ۲۵ کے کام مین لائین۔ جن جانورون کو
یہہ بیماری ہو اگر اُنکا علاج شروع ہی سے کیا جاے اور سایہ دار جگہہ مین بحفاظت رکھین
اور خوراک مطابق ہدایت متذکرہ بالا کے دی جائے تو اکثر اچھے ہوجاینگے ۞

تیرہوین فصل

پیچش

اسکو بنگالی زبان مین اماشا کہتے ہین

ماہیت۔ اس بیماری مین بڑی انتڑیون کی اندرونی سطح مین سوزش ہوا کرتی ہے اور
کبھی اس مین زخم بھی ہوجاتے ہین اور آنو اور پیپ اور خون رقیق گوبر کے ساتھہ ملا ہوا آتا ہے ۞
اسباب پیچش کبھی بعد اسہال کے ہوتی ہے یا ناقص گھاس اور چارا کھانے سے یا گندہ
پانی پینے سے یا رات کے وقت سردی اور اوس مین رہنے سے ایسے موسم مین جب دن مین

بہت گرمی ہوتی ہو خصوصاً اُن جانوروں کو جو دلدل کی زمین پر رہتے ہین ؂

علامات جب یہہ بیماری اسہال کا نتیجہ ہو تو اول وے علامتین جنکا بیان پہلی فصل مین ہوا ہے پائی جاتی ہین - اکثر بغیر لاحق ہونے اسہال کے بھی یکایک ہو جاتی ہے - جانور کو تہر تہری دیکر بخار چڑہتا ہے اور گہڑی گہڑی گوبر کرتا ہے اور گوبر کچھ سخت مثل شدہ کے اور کچھ رقیق خون اور آنون آمیز ہوا کرتا ہے اور آنو جمی ہوئی انڈے کی سفیدی کی مانند ہوتی ہے اور درد شکم کی علامتین پائی جاتی ہین جانور بار بار زور سے کونہتا ہے اور گوبر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کانچ نکل آتی ہے - چونکہ ایسی بیماری مین جگر کے اندر اکثر فتور ہوتا ہے اس لیئے منہہ اور پپوٹے کی اندرونی سطح اور کہال جانور کی زردی مائل ہو جایا کرتی ہے ؂

علاج - مطابق ترکیب نسخہ نمبرہ ۵ کے اس قدر سینک کرین کہ وہ جگہہ سرخ ہو جاے یا لوہے کو دہکا کر پیٹ پر خفیف داغ دین اور پہر نسخہ نمبر ۲۵ دین اور اگر کونہتا شدت سے ہو تو ایک رسی سے کمر کو کس کر باندہ دین اور کبھی کبھی مطابق نسخہ نمبر ۴۶ کے پچکاری دیتے رہین ایک دو دن تک دستون کو کسی قدر جاری رہنے دین مگر کثرت نہ آنے دین - پہر نسخہ نمبر ۳۴ کا استعمال کرین کہانے کو صرف دلیا دین جس مین نصف چانول اور نصف السی ہو اور تہوڑا سا نمک بہی ملا دین یا کہلی پکا کر کہلائین اگر پیچش بدستور جاری رہے تو نسخہ نمبر ۲۵ دن مین ایک یا دو دفعہ دین اور جانور کو صرف چانول کے دیئے پر رکہین جب تک گوبر سخت نہ کرنے لگے پہر چانول اور السی ہم وزن لیکر اُس کا دلیا دیا جائے جب جانور اس بیماری سے تندرست ہونے لگے تو اُسکو صرف نرم اور زود ہضم غذا دینی چاہئے ورنہ بیماری کے عود کرنے کا اندیشہ ہے سواے اسکے تہان صاف اور خشک اور اُونچا اور ہوا دار ہو شب کو جب سردی ہو تو کمل اُڑہا دین چیچک کے آخر درجہ مین بہی یہہ بیماری ہو جاتی ہے مگر جب صرف پیچش ہو تو اس مین خاص علامتین چیچک کی نمودار نہین ہوتین (پہلی فصل دیکہو) ؂

چودہوین فصل

کرم جگر

یہہ بیماری خاص بھیڑون کو ہوتی ہے

ماہیت- اس بیماری مین بھیڑون کے جگر کے اندر بھیلی کی صورت کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہین نشیب کی سیلاب دار زمین کا چارا کہانے سے یہہ بیماری لاحق ہوتی ہے اگر ایسی زمین ڈالو کر دی جائے تو پہر وہان کے چارا کہانے سے کچہہ نقصان نہین ہوتا ہے

علامات- اس بیماری کی آمد آہستہ آہستہ ہوتی ہے بھیڑ دبلی ہوتی جاتی ہے اگر کولون اور ران پر ہاتہہ رکہکر دباوین تو جلد کے نیچے کرکراہٹ کی آواز محسوس ہوتی ہے اول تو جلد صحت کی حالت سے تبدیل ہو کر بہت پہیکی پڑ جاتی ہے اور اسکے اوپر کی اون کمزور ہو جانے کے باعث سے بآسانی اکہڑ آتی ہے اور پہر کچہہ عرصہ کے بعد جلد بدرنگ ہو جاتی ہے اور اسپر زردی مائل سیاہ دہبے پڑ جاتے ہین تہوتہنی کے نیچے سوجن ہو جاتی ہے کبہی قدر اماس تمام بدن مین ہو جاتا ہے آنکہون کی چمک جاتی رہتی ہے اور آنکہہ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے پشت دب جاتی ہے اور شکم بڑہ جاتا ہے پیاس بہت لگتی ہے بہوک زیادہ ہو جاتی ہے بھیڑ چارا خوب کہاتی ہے اور اکثر کہانستی ہے یہہ کہانسی بعض اوقات پھیپہڑے مین کیڑے پیدا ہو جانے کے باعث سے ہوتی ہے اور یہہ کیڑے بھیلی یا شکل جگر کے کیڑون کے نہین ہوتے بلکہ سوت کی مانند پتلے ہوتے ہین دست شروع ہو جاتے ہین کبہی ابتدا مرض سے اور کبہی کچہہ عرصہ کے بعد اور روز بروز بڑہتے جاتے ہین یہان تک کہ جانور بتدریج ضعیف اور لاغر ہو کر مر جاتا ہے

علاج- جب یہہ بیماری گلہ مین پیدا ہو تو اول یہہ لازم ہے کہ بھیڑون کو اونچی اور ہموار زمین پر لے جائین جہان بر لیو دار یا خشکی گہاس ہو اور بیمار بھیڑ کو سایہ دار اور خشک مکان مین رکہین اور نسخہ نمبر ۱۵ کو ایک یا دو دفعہ دن مین دین اور غذا خشک و مقوی ہو مثلاً وہ گہاس جو اونچی زمین

پر پیدا ہوتی ہے کہلاوین اور دانہ یا کہلی یا چانول کا دلیا تہوڑا سا نمک ملا کر دین ؀

علامات بعد مرگ- جو بہیڑ اس بیماری مین مری ہو اُسکو چیر کر دیکہین تو یہہ علامتین پائی جائینگی عضلات تحلیل ہونگے جلد زردی مائل اور استسقا کی علامتین پائی جائینگی ؀

جگر غیر صحیح ہوگا اور تہیلی کی صورت کے کیڑے پت کی نالی اور گلے چپستہ اور انتڑیون کے بالائی حصہ مین پائے جاتے ہین- خون رگون مین بہت کم اور پتلا پہیکے رنگ کا ہوتا ہی جس زمین کے چارے سے یہہ بیماری پیدا ہوتی ہو اُسکی زمین ہموار اور ڈہالو کر دی جاے اور چونہ اور راکہہ اور نمک وہان ڈالا جاے تو یہہ فساد دور ہو جاتا ہے ؀

پندرہوین فصل

کہانسی

بنگالی زبان مین اُسکو کاشی کہتے ہین

ماہیت- اس مرض مین نرخرہ اور اُسکی شاخون مین جو پہیپہڑون مین جا کر پہیلتی ہین سوزش ہو جاتی ہی- ورم الحلق کے علاج مین غفلت کرنے سے بہی یہہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے ؀

بچہڑون کے نرخرہ اور اُسکی شاخون مین اس قسم کی سوزش لاحق ہونے کا یہہ باعث ہے کہ اُنمین باریک سوت کی مانند کیڑے پیدا ہو جاتے ہین ؀

اسباب- یہہ بیماری بچہڑون اور بہیڑون کو اکثر ان کیڑون ہی کے پیدا ہونے سے ہوتی ہی اور ان کیڑون کے انڈے غذا کے ساتہہ یا اور کسی طرح پیٹ کے اندر جا کر کیڑے بن جاتے ہین- بڑی چوپایون کو جب کہانسی کی بیماری ہوتی ہی تو اکثر سردی کہانے اور بہیگنے یا کسی اور ایسے سبب سے ہو جاتی ہے جس سے گلے مین خراش یا زکام ہو جاے کبہی یہہ بیماری ورم الحلق کے ساتہہ بہی ہوتی ہے ؀

علامات- بڑی عمر کے مویشی مین اس بیماری کی علامتین مثل علامات ورم الحلق کے ہوتی ہین

جس کا ذکر پانچوین فصل مین ہوا ہے - اول بہت خشک اور کہر کہری کہانسی ہوتی ہے -
سانس جلد جلد چلتا ہے اور اُسکے ساتھہ سائین سائین آواز آتی ہے اگر حلق کے نیچے کان
لگائین تو بجیہ آواز بخوبی سنائی دیتی ہے - تہوڑے عرصہ کے بعد رطوبت پیدا ہوکر کہانسی تر ہوجاتی
ہے تب تنفس مین خرخراہٹ ہوجاتا ہے اور کہانسنے مین ناک سے رطوبت اور منہہ سے بلغم
نکلتا ہے بچہڑے یا بہیڑ کو بسبب پیدا ہوجانے کیڑون کے جو کہانسی ہوتی ہے تو اُنکی کہانسی
کہس کہسی ہوتی ہے اور بار بار اُٹھتی ہے اور کہانسی کے ساتھہ کبہی قدر آواز سائین سائین کے
بہی آتی ہے کہانستے وقت جانور اِس طرح کہڑا ہوتا ہے کہ اُسکے اگلے پیر آگے کو بڑہے ہوئے ہوتے
ہین اور کہنیان باہر کو جہکی ہوئین گردن تنی ہوئی سر تہوڑا اُچہکا ہوا اور یہہ ہیئت اِس غرض سے
ہوتی ہے کہ کہانسنے مین دقت نہ ہوا ور بلغم کے ساتھہ کیڑے نکل جائین جانور روز بروز دُبلا ہوتا
جاتا ہے اور اکثر دو تین ہفتہ مین مرجاتا ہے جب یہہ مرض ایک جانور کو ہو تو غول کے اکثر جانور
اُس مین مبتلا ہوجاتے ہین ؀
علاج جب کوئی علامت کہانسی کی بڑی عمر کے مویشی مین پائی جاوے تو فوراً علاج کرے
دوا آبلہ انگیز مثلاً نسخہ نمبر ۱۵ کو حلق کے زیرین حصہ کی کل درازی اور گردن کی زیرین پہلوی حصون پر
خوب ملین یا لوہا گرم کرکے داغ دین اور مرض شدید ہو تو دونون کا استعمال کرین پہر نسخہ نمبر ۲۰
جسکی ترکیب نسخہ نمبر ۱۹ مین درج ہے کام مین لائین اور جانور کو سایہ دار مکان مین رکہین سیلے اور
بند مکان مین ہرگز نہ باندہین تاکہ تنفس کے واسطے صاف اور خالص ہوا میسر آتی رہے اور جانور کو بیا
السی یا بہوسی کے دیسے مین نسخہ نمبر ۱۶ کا سفوف ملاکر دن مین ایک یا دو دفعہ دین اور اگر سردی ہو تو
رات کو کمبل اُڑہا دین اور سوکہی گہاس نیچے بچہا دین اور آبلہ کا زخم ہرا رکہنے کے لئے نسخہ نمبر ۵۰ کی
دوائین زخم پر دو دفعہ دن مین ملتے رہین - اِس بیماری کے ساتھہ کبہی کبہی مرض سِشش کی
علامتین جنکا بیان تیسری فصل مین کیا گیا ہے ظاہر ہوتی ہین جب بہیڑ یا بچہڑون کو کیڑون کی وجہہ
سے کہانسی ہو تو نسخہ نمبر ۲۰ بچہڑون کو اور نمبر ۲۲ بہیڑ کو دین اور اُنکی خوراک مین خوب نمک ملاکر

دیتے رہیں اگر بہت سی جانوروں کو ایک بار گی یہہ بیماری ہوجاوی تو سب کو کسی مکان میں بند کرکے اُسکے دروازے کسی قدر بند کرین اور مطابق نسخہ نمبر ۵۰ کے گندھک جلاکر دھونی دین اگر آدہ گھنٹہ تک دھونی دی گئی ہو اور اس عرصہ کے بعد کھانسی زیادہ اُٹھے تو مکان کے دروازے کھول دین تاکہ ہوا کی آمدورفت بخوبی ہو اور پھر اُس دن دھونی دینا موقوف رکھیں ۞

سولھوین فصل

زہر دینا یا کھانا

زہر کھانے سے جو جانور مرتے ہین یا تو زہر اتفاق سے خود چارے کے ساتھ کھا جاتے ہین یا کوئی شخص بدنیتی سے اُنکو کھلا دیتا ہے ۞

ماہیت زہر۔ زہر دو قسم کا ہوتا ہے نباتی یا کانی ۞

ہندوستان مین چمار لوگ اکثر جانورون کو زہر کھلا دیتے ہین اس غرض سے کہ اُنکی کھال مل جاوے کیونکہ ہندوستان مین عام قاعدہ ہے کہ مُردہ جانورون کی نعش گھورون یعنی بہاگر پر پھینک دیتے ہین اور انکی کھال کے حقدار چمار ہوتے ہین بعض اضلاع مین چمار لوگ زمیندارون کو عوض اس حق کے نذرانہ بھی دیتے ہین ۞

چمار کھال نکال کر چمڑے کے بیوپاریون کے ہاتھ بیچ ڈالتے ہین اکثر اضلاع مین چمارون اور سوداگرون مین باہم قول و قرار او رنوشت و خواند ہوجاتی ہے اس مضمون کے کہ اس قدر عرصہ مین اس قدر کھالین چمار لاوینگے اور سوداگر اُسکے عوض اس قدر روپیہ دینگے بلکہ یہہ بھی دستور ہے کہ سوداگر لوگ چمارون کو کچھ روپیہ بطور پیشگی دیدیتے ہین اس وجہہ سے جب چمارون کو مدت مقررہ مین کھالین اُس قدر نہین ملتین جس قدر اُنکو درکار ہین تو وہ جانورون کو زہر کھلا دیتے ہین یہہ لوگ اکثر خود زہر دیتے ہوئے یا اپنی جورو بچون کے ہاتھ سے دلاتے ہوئے پکڑے گئے ہین ۞

سب سے زیادہ مروج طریقہ یہہ ہے کہ زہر کو تھوڑے سے گھی و آٹے مین ملاکر کھلائے یا اور کسی

درخت کے پتے مین لپیٹ کر مویشی کے منہہ مین دیدیتے ہین یا چارہ کہاتے وقت اُسکے سامنے رکہہ دیتے ہین کہ چارہ کے ساتھہ اسکو بہی کہا جائے ۔

دوسرا طریقہ یہہ ہے کہ چراگاہ مین جہان کہین اچھا چارا دیکہتے ہین اُسپر زہر چہڑک دیتے ہین ۔

تیسرا طریقہ یہہ ہے کہ جسم مین کسی جگہہ تیز نوکدار آلہ سے جلد کے نیچے زہر رکہہ دیتے ہین یا مقعد یا فرج کی راہ زہر داخل کردیتے ہین ۔

زہر جو اکثر استعمال مین لاتے ہین وہ سنکھیا یا ہرتال ہے بعض اوقات نباتی زہر مثلاً دہتورہ یا میٹھا تیلیا یا مدار یا کچلا کام مین لاتے ہین اور چمارون کو بعض اوقات سوداگرون کے ذریعہ سنکھیا دستیاب ہوتا ہے جب چیچک کی بیماری جانورون مین پہیلی ہو اُس وقت چمارون کو زہر کہلانے کا خوب موقع ہاتھہ لگتا ہے کیونکہ اس زمانہ مین زہر خورانی کا شبہہ کمتر ہوتا ہے ۔ چمار لوگ بخوبی واقف ہین کہ چیچک کا مرض متعدی ہے اس واسطے چمارون نے ایک دفعہ یہہ تدبیر کی کہ ایک مردہ جانور کے معدہ اور انتڑیون کی آلایش کو جو چیچک کی بیماری سے مرا تہا دوسرے گانون کی چراگاہ مین پہیلا دیا تاکہ وہان بہی چیچک کی بیماری پہیل جاوے اور کہال ہاتھہ لگین ۔

بعض اوقات مویشی اندہی کے درخت کے پتے یا بیج کہا لیتے ہین اور قحط سالی مین بباعث قلت چارے کے زہریلی روکہڑی کہانے سے بیمار ہو جاتے ہین ۔

علامات ۔ جب گائے یا بیل زیادہ مقدار مین زہر کہا جاتا ہے تو یکایک بیمار ہو جاتا ہے تہرتہراتا ہے پیٹ مین شدت سے درد ہوتا ہے جسکے باعث وہ اپنے پیٹ مین اپنے سینگ مارتا ہے پچہلے پیرون کو بہی پیٹ پر مارتا ہے اور گردن پہیر کر کوکہہ کی طرف بار بار دیکہتا ہے منہہ سے جہاگ بہتا ہے ۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے پٹھے اکڑتے ہین ۔ تشنج کی علامتین پیدا ہوتی ہین گہڑی گہڑی گوبر کرتا ہے یعنی دست جاری ہوتے ہین خون بہی دستون مین آتا ہے اکثر دو گہنٹہ سے چار گہنٹہ کے اندر مر جاتا ہے ۔ موت کا جلد یا دیر مین عائد ہونا زہر کی مقدار اور اُسکی قسم پر منحصر ہے ۔

علاج - چونکہ زہر اکثر بہت سا کہلایا جاتا ہے اس واسطے علاج سے بہت کم فائدہ ہوتا ہے اور مالکان مویشی کے پاس فادزہر یعنی دواے دافع اثر زہر بھی نہین ہوتین ❊

زہر کی شناخت - جب کسی مالک مویشی کو شبہہ ہو کہ اسکے مویشی کو زہر دیا گیا ہے تو لازم ہے کہ جانور کے مرنے کے بعد چھتہ و رانتڑیون کے بالائی حصہ کی آلایش اور ایک ٹکڑہ معدہ کا اور ایک انتڑی کا خصوصاً وہ جو چھتہ سے ملا ہوتا ہے کاٹکر اور ایک بڑی بوتل مین رکھکر بازاری تیز شراب اُس مین بہر دے اور کاگ کی ڈاٹ لگا کر امتحان کے لیئے بہیج دے ❊

صاحب مجسٹریٹ اور ضلع کے ڈاکٹر صاحب اُسکی بخوشی مدد اور اُسکو ہدایت کرینگے کہ کس طرح سے بوتل مشتبہہ کو صاحب ممتحن کے پاس روانہ کرے جب مقدار مین کم کہایا گیا ہو اور علامتین بہی خفیف ہون تو نسخہ نمبر ۲ یا ۳ کا فوراً استعمال کیا جاے اور السی کا دلیا بقدر اشتہا کہلاوین اور جب تک درد نہ جاے اور دست بند نہ ہون تب تک پانی نہ دین ❊

خوراک - کہلی کو پکا کر اُسکے ساتہ بہوسی کا مالیدہ دین اور پہر ایک یا دو روز کے بعد ہری گہاس کہلائین اور موٹی گہاس ہرگز نہ دین ❊

سترہوین فصل

نسخجات

مسہلات وملینات

نمبر (۱)

سفوف جمال گوٹہ	... ڈیڑہ ماشہ
نمک یعنی کہانے کا نون یا اپسم یعنی دست آور نمک ...	... سہ چہٹانک

یہہ مسہل ہے - چانول کے آدہ سیر گرم دیئے مین ملا کر قبض کی حالت مین دین ❊

نمبر (۲)

سفوف گندہک — ایک چھٹانک
اسی کا تیل — آدہ پاؤ
چانول کا گرم پتلا دلیا — آدہ سیر

یہہ ملین ہے۔ بعد جلاب کے اگر دست جاری رکھنے منظور ہون تو اسکا استعمال کرین ؀

نمبر (۳)

اسی کا تیل — پاؤ سیر
سفوف گندہک — آدہ پاؤ
سفوف سونٹھہ — سوا تولہ

یہہ مسہل ہے۔ چانول کی آدہ سیر گرم دلیے مین ملا کر پلا [illegible] پلا دین بھیڑ کے واسطے اسکی نصف مقدار کافی ہے ؀

نمبر ۴

نمک — ڈیڑہ پاؤ
ایلوا — سوا تولہ
سفوف گندہک — ۵ تولہ
سفوف سونٹھہ — ڈہائی تولہ
راب — آدہ پاؤ
گرم پانی — ایک سیر

مسہل ہے بھیڑ کے واسطے چھٹا حصہ اسکی خوراک ہے

نمبر (۵)

ایپسم سالٹ یعنی دست آور نمک یا کہانے کا نمک — آدہ پاؤ
سفوف گندہک — ڈیڑہ چھٹانک
سفوف سونٹھہ — سوا تولہ
راب — ڈیڑہ چھٹانک

یہہ ملین ہی سب دواؤن کو دو سیر گرم پانی مین ملا کر ٹھنڈا کر کے پلا دین ؀

نمبر ۶

ایپسم سالٹ یا نمک [illegible] — ڈیڑہ پاؤ
ایلوا — پاؤ چھٹانک
اسی کا تیل — آدہ پاؤ
سفوف سونٹھہ — پاؤ چھٹانک
ہندوستانی شراب — ایک چھٹانک

یہہ تیز جلاب ہے۔ دو سیر گرم پانی مین سب دوان کو ملا کر گنگنا پلا دین اور بچہڑے کے واسطے نصف اسکا کافی ہے اور بھیڑ کے واسطے چھٹا حصہ ؀

دافع بخار

نمبر (۷)

کافور — ۶ ماشہ
شورہ — تولہ
ہندوستانی شراب — آدہی چہٹانک

پہلے کافور کو شراب مین حل کرلین بعدہ شورہ ملادین اور ایک سیر ٹہنڈے پانی مین ملا کر پلادین

نمبر (۸)

شورہ — سوا تولہ
نمک — ڈہائی تولہ
سفوف چرائتہ — ڈہائی تولہ
راب — ڈیڑہ چہٹانک

ان سب چیزونکو آدہ سیر پانی مین ملا کر پلادین ؀

نمبر (۹)

کافور — ۶ ماشہ
شورہ — ۶ ماشہ
سفوف تخم دہتورہ — ساڑہے چار ماشہ
شراب ہندوستانی — آدہی چہٹانک

پہلے کافور کو شراب مین حل کرکے اور شورہ دہتورہ ملا کر آدہ سیر چانولکے پتلے دلیے مین آمیز کرکے پلادین

مفرح قلب ومقویات

نمبر (۱۰)

نمک — تین چہٹانک
سفوف سونٹہہ — آدہ پاؤ
جنطیانا جسکو کروہی کہتے ہین — ایک چہٹانک

بحالت عدم تخم بہا بقدر آدہی چہٹانک کہ ہر بار کی غذا کے ساتہہ مویشی کو کہلادین ؀

نمبر (۱۱)

سفوف سرمہ — ایک چہٹانک
سفوف سونف — آدہ پاؤ
نمک — آدہ پاؤ

بحالت عدم اشتہا چہارم حصہ اس نسخہ کا ایک خوراک ہے

نمبر (۱۲)

سفوف سونٹہہ — سوا تولہ
سفوف چرائتہ — سوا تولہ
سفوف کالی مرچ — سوا تولہ
سفوف اجواین — سوا تولہ
نمک — ایک چہٹانک

سب دواؤن کو خوب ملا کر چہارم حصہ اس سفوف کا راب لیکر گرم دلیئے مین ملا کر پلادین ؀

نمبر (۱۳)

سفوف کھریا ایک چھٹانک
سفوف کتھہ آدہی چھٹانک
سفوف سونٹھہ سوا تولہ
سفوف افیون ۳ ماشہ
شراب ہندوستانی ایک چھٹانک
پانی ڈیڑہ پاؤ
سب کو خوب ملا کر بچھیڑی کو ایک سے دو چھٹانک تک صبح و شام دین اور بچھڑے کو اس سے دو چند پلا دین ؎

نمبر (۱۴)

شراب ہندوستانی آدہ پاؤ
سفوف سونف ایک چھٹانک
سفوف مرچ سیاہ سوا تولہ
ان سب کو آدہ سیر گرم پانی مین ملا کر جوان مویشی کو پلا دین اور بچھڑے کو اسکی آدہی مقدار دین ؎

نمبر (۱۵)

نمک ۸ ماشہ
ہیرا کسیس کا سفوف ڈیڑہ ماشہ
پیسکر ملا کر روز مرہ ایک مرتبہ بچھیڑے کو کہلا دین

نمبر (۱۶)

ہیرا کسیس کا سفوف ۳ ماشہ
چرائتہ سوا تولہ
یہہ بہت مقوی دوا ہی۔ آدہ سیر چاولوں کی پیچ مین خوب ملا کر دین۔

ٹھنڈی دوا بیرونی استعمال کے لئے

نمبر (۱۷)

نوسادر
شورہ } ہموزن
دونون کو دو سیر ٹھنڈے پانی مین حل کر کے موچ کی جگہہ پر لگا دین ؎

ادویہ دافع کرم

نمبر (۱۸)

ہینگ سوا تولہ
سفوف گندھک ایک چھٹانک
آدہ سیر گرم پانی مین ملا کر پانچ چھہ دن برابر استعمال کرین ؎

نمبر (۱۹)

نمک — ایک چھٹانک

ہیراکسیس کا سفوف — سوا تولہ

گندھک کا سفوف — ڈھائی تولہ

تین چار روز تک ایک دفعہ یا دو دفعہ دن
مین استعمال کرین ٭

نمبر (۲۰)

روغن تارپین — ایک چھٹانک

السی کا تیل — تین چھٹانک

ایک سیر گرم پیچ مین ملا کر پلاوین دوسرے
تیسرے دن اسی طرح دیتے رہین ٭

نمبر (۲۱)

نمک — آدھ تولہ

ہیراکسیس کا سفوف — ڈیڑھ ماشہ

انکا سفوف ملا کر روزمرہ بھیڑی کو دین ٭

نمبر (۲۲)

السی کا تیل — ایک چھٹانک

روغن تارپین — پاؤ چھٹانک

ملا کر واسطے دفع کرم کے بھیڑ کو پلاوین ٭

ادویہ قابض

نمبر (۲۳)

نیلا تھوتھہ کا سفوف — ۳ سے ۴ ماشہ تک

پانی — آدھ سیر

حل کر کے مویشی کو پیچش مرض مین پلاوین ٭

نمبر (۲۴)

کھریا کا سفوف — پونے چار تولہ

پلاس کا گوند — پون تولہ

افیون — ساڑھے چار ماشہ

چرائتہ کا سفوف — سوا تولہ

سب کو اچھی طرح پیس کر ملا کر ایک چھٹانک
شراب مین ملاوین اور ایک سیر دلیے مین ڈال
کر واسطے بند کرنے دستون اور دفع کرنے
کھانسی کے پلاوین ٭

نمبر (۲۵)

سفیدہ — ڈیڑھ ماشہ

سفوف کھریا — ڈھائی تولہ

افیون — پون تولہ

دلیے مین ملا کر دو مرتبہ دن مین واسطے دور کرنے
مرض پیچش کے کھلاوین ٭

نمبر (۲۶)

نیلا تھوتھہ کا سفوف — ڈیڑھ ماشہ سے ۲ ماشہ تک

پانی — پاؤ سیر

ملا کر بھیڑ کو ...

نمبر (۲۷)

کہریا کا سفوف — ایک چھٹانک
کتھہ کا سفوف — ڈہائی تولہ
سونٹھہ کا سفوف — سوا تولہ
افیون کا سفوف — ساڑہی چار ماشہ
شراب ہندوستانی — ایک چھٹانک
پانی — ڈیڑھ پاؤ

خوب ملا کر بھیڑی کو صبح و شام ایک پاؤ
چھٹانک کہلا دین اور بچھڑے کو اس مقدار
سے دوچند ملا دین ٭

نمبر (۲۸)

کہریا کا سفوف — سوا تولہ
افیون کا سفوف — ڈیڑھ ماشہ
ریوند چینی کا سفوف — ۹ ماشہ

سب کو ملا کر دودھ یا السی کے دئیے مین
بچھڑے کو پیچش کے مرض مین دین اور بھیڑ کے
بچہ کو ایک ثلث حصہ دین ٭

نمبر (۲۹)

افیون کا سفوف — ایک رتی
کہریا کا سفوف — ساڑہی چار ماشہ
سفوف خطمیا یعنی گرد — ایضا
سفوف سونٹھہ — ساڑہی چار ماشہ

بھیڑ کو اسہال کی حالت مین السی کے
جوشاندہ کے ہمراہ دینا چاہئے ٭

نمبر (۳۰)

لگانی کی دوائین

سفوف کہریا — دو چھٹانک
کوئلہ — ڈہائی تولہ
پھٹکری — سوا تولہ
نیلا تہوتہ — سوا تولہ

ان سب کو ملا کر پیس کر گہاؤ اور خراش پر
چھڑکین ٭

نمبر (۳۱)

طوطیا کا مرہم

نیلا تہوتہ — ساڑہی چار ماشہ
روغن تارپین — ایضا
السی کا تیل — آدھ پاؤ
موم — آدھ پاؤ

موم کو تیل مین پگہلا کر روغن تارپین اور نیلا تہوتہا
ملا دین جب تک سرد ہو جاوے یہہ مرہم
خراب زخمون پر لگایا جاتا ہی -

نمبر (۳۲)

نیلے تھوتھے کا پانی

نیلا تھوتھا — ساڑہی چار ماشہ

گرم پانی — پاؤ سیر

نیلے تھوتھے کو پانی مین حل کرکے ٹھنڈا کرکے استعمال
کرین یہہ پانی زخم اچھا کرنے کے واسطے بہت مفید ہے

نمبر (۳۳)

پھٹکری کا مرہم

پھٹکری — ڈہائی تولہ

السی کا تیل — ڈیڑھ چھٹانک

موم — ایضا

روغن تارپین — پاؤ چھٹانک

موم اور تیل کو پگھلا کر روغن تارپین اور پھٹکری
ملادین جب تک ٹھنڈا نہ ہو

نمبر (۳۴)

پھٹکری کا پانی نمبر (۱)

پھٹکری — سوا تولہ

پانی — آدھ سیر

یہہ پانی زخم کو اچھا کرتا ہے

نمبر (۳۵)

پھٹکری کا پانی نمبر (۲)

پھٹکری — ساڑہی چار ماشہ

راب — آدھ پاؤ

پانی — آدھ سیر

گھول کر ملادین

ادویہ مبدلہ یعنی خون صاف کرنیوالی

نمبر (۳۶)

ایلوا — سوا تولہ

سفوف ہیرا کسیس — پون تولہ

سفوف سونٹھہ — سوا تولہ

سب کو سفوف کرکے ڈیڑھ چھٹانک گوڑ
اور آدھ سیر گرم پتلا دلیا ملاکر دوسرے تیسرے
دن پلایا کرین

نمبر (۳۷)

گندھک کا سفوف — ڈہائی تولہ

شورہ — پون تولہ

سونٹھہ کا سفوف — ڈہائی تولہ

ایک یا دو دفعہ دن مین دلیئے کے ہمراہ
دینا چاہیئے

نمبر (۳۸)

نمک — ڈہائی تولہ

اَلندھک   ڈھائی تولہ

مویشی کے واسطے عمدہ مبدل و واہی بھیڑ
اور بچھڑے کے واسطے آٹھوان حصہ دینے
مین دینا چاہئے ۔

ادویہ محرک و دافع تشنج

نمبر (۳۹)

روغن تارپین   ڈیڑھ چھٹانک
السی کا تیل   ایضاً
گرم دلیا   پاؤ سیر
مرض تشنج مین مفید ہو ۔

نمبر (۴۰)

نوسادر   پاؤ تولہ سے ایک تولہ تک
پانی   پاؤ سیر
مرض تشنج مین مفید ہے ۔

نمبر (۴۱)

شراب   دو چھٹانک سے ۴ چھٹانک تک
سفوف سونٹھ   سوا تولہ
سفوف سیاہ مرچ   سوا تولہ
راب   ڈیڑھ چھٹانک
ملاکر آدھ سیر گرم پانی مین دین ۔

نمبر (۴۲)

تماکو کا خشک پتا   سوا تولہ
راب   آدھ پاؤ
ڈیڑھ پاؤ گرم پانی مین ملاکر دین ۔

نمبر (۴۳)

سفوف تخم دھتورہ   ساڑھے چار ماشہ
کافور   ۹ ماشہ
شراب   آدھ پاؤ
کافور کو شراب مین حل کرکے دھتورہ ملاکر ایک
سیر گرم دلیے مین پلاوین

نمبر (۴۴)

روغن تارپین   ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک
روغن سیاہ   آدھ پاؤ
خوب ملاکر چاولون کی گرم پیچ مین پلاوین ۔

نمبر (۴۵)

السی کا تیل   پاؤ سیر
افیون   ساڑھے تیرہ ماشہ
ایک سیر گرم دلیے مین ملاکر پلاوین ۔

خارش کا مرہم

نمبر (۴۶)

القطرہ کا تیل

روغن تارپین } ہموزن

روغن سیاہ

گندھک کا سفوف اتنا ملادین کہ وہ مرہم سا ہو جاوے خوب رگڑ کر دوسرے روز دو تین ہفتہ دن مین مالش کرین

نمبر (۴۷)

روغن سیاہ ایک سیر

شنگرف پاؤ تولہ

تیل کو آگ پر گرم کرکے شنگرف ملادین اور گرم ہی لگادین

زخمون کا پھایا

نمبر (۴۸)

واسطے ٹوٹے ہوئے سینگ کے

موٹے کپڑے پر القطرہ بچھاکر ٹوٹے سینگ پر لگادین

نمبر (۴۹)

کافور ملا ہوا تیل

کافور ایک حصہ

روغن تارپین پاؤ حصہ

روغن سیاہ ۴ حصہ

خوب ملاکر زخمون پر لگادین اور جو انگور اونچے ہو گئے ہون تو نیلے تھوتھے سے چھو دیا کرین مویشی اور بھیڑ کے زخم کے واسطے بہت مفید ہے

مالش کی دوا

نمبر (۵۰)

روغن سیاہ } ہموزن

روغن تارپین

ملاکر ملین

آبلہ انگیز دوائین

نمبر (۵۱)

تیلیا مکھی ایک حصہ

السی کا تیل ۶ حصہ

موم ۶ حصہ

موم پگھلاکر تیل اور مکھیون کا سفوف ملادین

نمبر (۵۲)

روغن جمال گوٹہ پاؤ چھٹانک

روغن سیاہ آدھ پاؤ

خوب ملاکر لگادین

نمبر (۵۳)

رائی کا سفوف — ڈیڑھ چھٹانک

روغن تارپین — پاؤ چھٹانک

روغن سیاہ گرم — پاؤ سیر

خوب ملا کر لگاوین

جوؤن اور کلیون کی دوا

نمبر (۵۴)

روغن سیاہ — ایک سیر

سفوف گندھک — ڈیڑھ چھٹانک

روغن القطرہ — آدہی چھٹانک

روغن تارپین — پاؤ چھٹانک

سب کو ملا کر کلیون اور جوؤن کے مقام پر لگا دین ٭

سینکنے کی دوائین

نمبر (۵۵)

کمل یا فلالین گرم پانی مین ڈبو کر نچوڑ کر پاؤ گھنٹہ سے آدہے گھنٹہ تک سینکین مگر احتیاط رہے کہ وہ جگہہ ٹھنڈی نہ ہونے پاوے بعدہ خوب سکھلا کر خشک کپڑے سے پونچھ کر نسخہ مفصلہ ذیل ملین ٭

روغن سیاہ — ۴ حصہ

روغن تارپین — ۲ حصہ

دہونی کی دوا

نمبر (۵۶)

تہان کی جگہہ گندھک کرچھی یا کسی لوہے کے برتن پر رکھکر آگ پر جلا دین اور دروازہ کو کسی قدر بند کر دین جب تک جانور کھانسنے لگے ٭

نمبر (۵۷)

ایک جانور کے واسطے گندھک یا القطرہ کو کرچھے یا کسی لوہے کے برتن مین رکھکر بیل یا گاے کے سامنے آگ پر رکھین تا کہ دہوان اوسکا تنفس کی راہ پھیپڑہ مین جاوے ٭ مگر یہہ خیال رکہنا چاہیے کہ دہوین کے ساتھ ہوا بہی پھیپڑہ مین جاتی رہے ورنہ جانور کے مرجانے کا اندیشہ ہی ٭

پولٹس

نمبر (۵۸)

بھوسی بقدر ضرورت گرم پانی مین ملا کر ٹی کی طرح بناوین اور کپڑے پر بچھا کر روغن سیاہ

بقدر ضرورت ڈالکر زخم پر لگاوین ٭ اگر زخم خراب ہو تو سقوفت کو ملہ ولیٹس پر چھڑک کر زخم پر لگاوین اور بار بار بدلتے رہین ٭

دلیے

نمبر (۵۹)

السی کا دلیا

السی	ڈیڑھ پاؤ
پانی	چار سیر

خوب جوش دیکر آہستہ آہستہ خوب چلاتے رہین اسکے بعد کپڑے مین چھان لین اور ٹھنڈا ہونے پر نمک ملا کر دین ٭

چاول کا دلیا

نمبر (۶۰)

چاول	تین پاؤ
پانی	پانچ سیر

ڈیڑھ گھنٹہ تک جوش دین اور پھر کپڑے مین رکھکر چھان لین اور نمک ملا کر کھلاوین ٭

نمبر ۶۱

پچکاری

طریقہ بنانے اور دینے پچکاری کا

ایک فٹ لنبا آدھہ انچہ موٹا بانس لیکر اوسکے سرون کو تراش کر گول اور کند کر دین بعدہ ایک چمڑے کی تھیلی کہ جسمین ڈیرھ سیر پانی سما سکے یا ایسی کہ ڈیڑھ فٹ لنبی اور پہر یا ۵ انچہ چوڑی ہو لیکر اوسکے زیرین سرے پر ایسا سوراخ کرین کہ نلی کا سرا اوسمین سما جاوے بعدہ نلی کا ایک سرا اوسمین پرو کر خوب مضبوط باندھین تاکہ پانی نہ نکلنے پاوے ٭

ہنگام استعمال نلی پر تیل لگا کر مقعد مین داخل کرین اور ہاتھہ سے تہامے رہین اور دوسرے ہاتھہ سے تھیلی کا کشادہ منہہ پکڑ کر جانور کی پیٹھہ سے اونچا کرین اور ایک مددگار سے کہین کہ وہ دوا اوس تھیلی کے اندر ڈالے اس ترکیب سے دوا بآسانی مقعد کی راہ آنتون مین چلی جاویگی ٭

نمبر (۶۲)

ملیّن پچکاری

دوسیر گرم پانی مین قدرے صابون اور ایک یا ڈیڑھ چھٹانک تک تیل ملا کر حسب ترکیب مذکورہ بالا استعمال کرین ❊

نمبر (۶۳)

السی کا گرم دلیا	...	... دوسیر یا تین سیر
نمک	...	... آدھی چھٹانک سے ایک چھٹانک تک
روغن تارپین		آدھی چھٹانک

خوب ملاوین اور مطابق ترکیب مذکورہ بالا استعمال کرین

نمبر (۶۴)

قابض پچکاری

چانول کا دلیا	...	... ایک سیر
افیون	...	... پون تولہ

خوب ملا کر حسب ترکیب مذکورہ استعمال کرین ❊

نمبر (۶۵)

پچکاری دافع کرم

روغن سیاہ	...	... آدھ سیر
روغن تارپین		آدھی چھٹانک

ملاوین اور گرم کرکے استعمال کرین

نمبر (۶۶)
ترکیب چھیدنے کی

جس مقام پر سوا چھیدنا منظور ہو وہان پون پون انچہ کے موافق تیز چھری سے جلد مین شگاف
دیکر اُسی کے مقابل دو یا تین انچہ کے فاصلہ سے دوسرا شگاف دیکر سوئی کے ناکے مین
رسی یا گھوڑے کے بالون کی چوٹی سے گوندہ کر پرو کر ایک طرف کے شگاف سے داخل کر کے
دوسری طرف کے شگاف سے نکالین اور اسکے دونون سرے ملا کر جلد سے کچھہ فاصلہ پر گرہ
لگا دین اور اُسکے اوپر تیل کا قوام آمیز مطابق نسخہ نمبر (۴۹) کے لگا دین تا کہ مکھی نہ بیٹھے ؛
اور جب کہ غبغب پر لگانا منظور ہو تو اسکی ترکیب بہت سہل ہے بغیر شگاف کے سوئے
کو مع دورے کے ایک طرف سے چھید کر دوسری طرف نکال لین ؛

نمبر (۶۷)
ترکیب دوا پلانے کی

چاہئے کہ ایک آدمی بیل کی بائین جانب کھڑا ہو کر اُسکے سر کو اوپر اٹھاوے اور دوا پلانیوالا
دائین جانب کھڑا ہو کر بیل کے منہہ کے دائین کونہ مین بائین ہاتھہ کی دو انگلیان داخل کر کے
اُس طرف کے گال اور ہونٹ کو اس طرح باہر کھینچے کہ منہہ بطور قیف کے ہو جاوے بعدہ دوا کی
بوتل کو دائین ہاتھہ مین لیکر تھوڑا تھوڑا پلاوے تا وقتیکہ سب پیجاوے خصوصاً اُن جانورون مین
کہ جنکے گلے مین بیماری ہے بہت سا اکٹھا نہ ڈالین اور جو جانور کھانسنے یا ارادہ کھانسی کا کرے
اُسکا سر چھوڑ دین تاکہ وہ اپنا سر نیچا کر کے کھانس لے ورنہ نرخرہ مین دوا چلے جانے کا اندیشہ ہے اور مر جانے
کا احتمال ہے دوا اُنکو دینے واسطے دواتی بوتل بشکل عام بوتل کی ہونی چاہئے اگر دستیاب نہو تو عام بوتل سے کام نکال لین مگر احتیاط رہے کہ ٹوٹنے نہ پاوے

(دستخط) جے ایچ بی ہیلین صاحب
انسپکٹنگ ویٹرنری سرجن فوج احاطہ بمبئی ۔

کلکتہ ۷ نومبر سنہ ۱۸۸۱ع

فہرست اسما امراض متعدی مویشی جو ممالک مغربی و شمالی کے مختلف اضلاع مین مروج و مشہور ہین

مترجم نسخہ ہذا نے بحکم گورنمنٹ و بمدد صاحبان کلکٹر و مجسٹریٹ اضلاع ممالک مذکور کے طیار کی

ضلع	چیچک	کھریا کھرکا	ذات الجنب	گٹھیا	ورم الحلق
۱ - اٹاوہ	پوکھنا	گھہٹیا	کھروا	لرہا	پکنا -
۲ - اگرہ	سیتلا	گھوٹیا - کھرکا	دہانس	باوی - پینڈا - زہرباد	منہہ ہدا - گلا روگ
۳ - اعظم گڈھ	ماتا - چیچک	کھانگ	ہانپا - دہاس	پارہ	ہاڑی
نظام آباد					
محمد آباد	ماتا - نکسار	ایضاً	ایضاً	ہانپا - چیوتاری	زہرباد
سکندرپور	نکسار	ایضاً	ایضاً	جل کھوری	تل کھرکی - گہیگا
سگری	نکسار - ماتا	ایضاً	ایضاً	زہرباد .	گہیگا
مہول	ماتا - چیچک	ایضاً	کھورکا	تپ	گرمی
دیوگانون	ماتا	کہانگا - کھریا	سون سنا - سونکا	ٹیاری	پھول ناہا - زہرباد
۴ - ایٹہ	روگ	جترا - پکا	کھانسی - دہانسا	پہریا - ہنیا	لبسی
۵ - الہ آباد	پنی ہا - کھریا - باد	زہرباد - کھرہا	سانگ - کھر	باد	زہرباد
منجھن پور	دیبی بائی - آتی سر وستبائی	چھپکا - کھریا - کھرکا پاگہی	دہانسی - پنی ہا	پھولا - خارشت	کھرکا - پیچ کھر - گدودا
کڑا	بہوا، ماتا، [illegible]	ایضاً	ایضاً	پھولا	کھرکا - پیچ کھر

ضلع	چیچک	کھرا یا کھر پکا	ذات الجنب	گھٹیا	ورم الحلق
کپتان گنج	ایضاً	کھنگوا	چنگلوا	پن ہیا	تلمیا جاتا
خلیل آباد	سیتلا	کھانگت پن ہیا	ل کوا	منگر	سدی
۱۱- بلند شہر	بیدن	منہ اور کھر پکا	افرا	چیکا	گہور
۱۲- بنارس	ماتا- چہر روگ	کہنگوا	دمہ	سوئیا	زہرباد
۱۳- جالون	ایضاً	کھر پھوٹا	گہالی	بیکھیارا	گنڈوار
کالپی	ایضاً	لرا- کھر پھوٹا پیر پھوٹا	ایضاً	ایضاً	بلیوا
اورئی	ماتا	گھسیٹا	ایضاً	ایضاً	زہرباد
کونچ	ایضاً	ایضاً	گہالیا	چراہ	جرارہ
مادہوگڈہ	ایضاً	ایضاً	گہالی	کپ کپا	بروچہا
۱۴- جونپور	ماتا- باگہی	کھنگوا	دمہ- پینس	متہاری- ماتا	باگہی- بروکی
کراکٹ	گہرائی	کہوریا	دہان	زہرباد	جی بہی
ڈریا مو	باگہی	کھنگوا	پینس	بائی- پناس	آڈہی وتوا
مچھلی شہر	پینس باگہی	ایضاً	گرڈیڑوا	ہولکی باگہی	کم کہوروا
کہوٹن	کہورا	ایضاً	دہانسی	زہرباد	سسنا
۱۵- جہانسی	اوجہلا	گھسیٹا- ہکھڑا	اوبر اکھی سینک	سیدکا	الائی
۱۶- شاہجہانپور	بیدن	پکا	ہتھولنا	بساری	جورا
۱۷- علی گڈہ	منہہ پکا	کھر پکا- الائی	دہاس	لبیسی	کہوڑی

ضلع	چیچک	کھرپا یا کھرکا	ذات الجنب	گٹھیا	ورم الحلق
۱۸- غازیپور	پادہ - چراہ	چاک بورہ	پھیپڑی	ہاگھی	گل گھونٹو
۱۹- فتح پور	چیچک	کھرہا	کھسر	زہرباد	گردھرنا
کلیانپور	چیچی پھوڑا	ایضاً	پلاہا	جلن	پلاری
کوڑا	چیچک	ایضاً	ٹپکا	کھرہا	مڈکی
غازیپور	سیتلا	ایضاً	•	•	لرہا
کھاگا	لرہا	ایضاً	بھرنا	•	گردھرنا
اکڈلا	ایضاً	ایضاً	•	گرواری	بٹاری
۲۰- فرخ آباد	بدن روگ	پاکا	گرمی کا مارا	ہاؤ	جرا
چھبرامؤ	ٹیکا	ایضاً	جرا	سیل بائی	گھرکا
قنوج	جرا - بڑا روگ	ایضاً	ایضاً	مینڈکی	جرا
قائم گنج	ماتا	ایضاً	ایضاً	سوج - تاپ	گھرکا - باسی
علی گڑھ	چھگا بدہان بساری	ایضاً	کھرکا	سوہا - بسی	ہاوا
ترہا	بڑا روگ	ایضاً	سہوما - دما	گھیدیا	گمرا
۲۱- کانپور - بلہور	دیبی	پاکا	گھکا	تلایا	جراپکا
ڈیرہ پور	لرہا - اتیسار پھکھر	پیر پھٹا - زہرباد	گولروا - اوبھا	جروا - زہرباد	لرہا - من ہان
رسول آباد	چیپا	پیر پھوٹا	پڑکا	لہدا	لرہا
شیوراجپور	جر[illegible]	باکا - سرپھوٹا	جوکہا	ایضاً	لہرا

ب	چیچک	[illegible]	ذات الجنب	گٹھیا	ورم الحلق
۳۰ - میرٹھ	چیپنا	پکا	دما	نجار	بسی
ہاپڑ	چیچڑی	ایضاً	دسکا	بیدن	بلی
سوانا	پیدن	ایضاً	بسیاری	بلا	بلائی
سردھنا	سیتزکا	ایضاً	جھٹکا	بادی	حلق کا پھوڑا
باغپت	کلیلی	سٹرکا - اکڑا	دھکا	چھکا	تلوا
غازی آباد	سٹرکا	میل بام	ایضاً	ایضاً	کھرکا
۳۱ - مین پوری	پکیا	پکا	پکا	پکا	پکا
۳۲ - ہمیر پور	بھوانی	کھر پھوٹا	پھونری	رڑھا	کھات
سندیا	سیتلا - دیبی	ایضاً	باہو	ایضاً	سردی
جھوبا	ایضاً - ایضاً	کھرکٹا - کھرپھوٹا	،،	،،	،،
رونٹھ	ایضاً - ایضاً	ایضاً - ایضاً	بل بہیڑی	رڑھا	بیکھرا
پنواڑی	ایضاً - ایضاً	ایضاً - ایضاً	باڑہ	ایضاً	دموسا
جلال پور	ایضاً - ایضاً	ایضاً - ایضاً	دردما	ایضاً	کھات

فہرست مضامین